فہرست

اذان

نماز

نماز جنازہ

روزہ

حج

نکاح و طلاق

حلال و حرام

وراثت

روایات وحکایات

کاروباری مسائل

متفرق مسائل

عقائد

یہ شعر پڑھنا کیسا؟

اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا یہ شعر درست ہے ؟

اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

User id: Zahid arhum zahid

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ شعر پڑھنا جائز و درست ہے کہ یہ خلاف شرع نہیں ہے یہ پورا شعر یوں ہے

قتل حسین اصل میں مرگ یزید ہے　　اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

کہ امام حسین رضی اللہ عنہ اگرچہ ظاہرا شہید کر دیے گئے لیکن اصل میں یزید مرا ہے کہ امام حسین حق پر اور یزید باطل پر تھا اور حق کو دوام ہے اور امام حسین رضی اللہ عنہ نے ظاہری مصیبتیں تو جھیل لیں لیکن ناحق راستہ نہیں چنانہ ہی ان کا ساتھ دیا اور نہ ہی خاموشی اختیار کی تو اللہ پاک نے اسلامی روایات پر سمجھوتہ نہ کرنے کے سبب اور شہادت کو ترجیح دینے کی وجہ سے امام حسین رضی اللہ عنہ کے نام کو ہمیشہ کے لیے زندہ کر دیا۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 محرم الحرام 1445ھ / 03 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

اعلیٰ حضرت کے نزدیک ولادت مصطفیٰ ﷺ کس دن ہے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم میلاد النبی ﷺ 12 ربیع الاول کو مناتے ہیں جب کے اعلی حضرت امام احمد رضا خان بریلوی صاحب کے نزدیک ولادت مصطفیٰ ﷺ 8 ربیع الاول ہے "فتاوی رضویہ "جلد 26 صفحہ 427 کیا امام صاحب نے غلط تاریخ بتائی تھی اور کیا وہ غلط تاریخ کو عید مناتے رہے ؟؟؟

User id: رمے عین چودھری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سیدی اعلیٰ حضرت کے نزدیک بھی تاریخ ولادت مصطفی ﷺ بارہ ربیع الاول ہی ہے لیکن آپ نے تحقیق کرتے ہوئے مختلف اقوال نقل فرمائے تو 8 ربیع الاول بھی نقل فرمایا پوری عبارت مندرجہ ذیل ہے **فتاویٰ رضویہ جلد 26 صفحہ 411** پر ہے۔"اس(ولادت کی تاریخ کے بارے) میں اقوال بہت مختلف ہیں: دو، آٹھ، دس، بارہ، سترہ، اٹھارہ، بائیس، سات (7) قول ہیں، مگر اشہر واکثر وماخوذ ومعتبر بارہویں ہے۔مکہ معظّمہ میں ہمیشہ اسی تاریخ کو مکانِ مولد اقدس کی زیارت کرتے ہیں۔کمافی المواھب والمدارج (جیساکہ مواہب لدنیہ اور مدارج نبوۃ میں ہے) اور خاص اس مکانِ جنّت نِشان میں اسی تاریخ میں مجلس میلادِ مقدّس ہوتی ہے۔" **فتاویٰ رضویہ جلد 26 صفحہ 427** پر ہے:"شَرعِ مُطَہّر میں مشہور بینَ الجمہور ہونے کے لئے وقعت عظیم ہے (یعنی جو موقف اکثر علما کا ہو وہ خود ایک بہت بڑی دلیل ہوتی ہے) اور مشہور عندَ الجمہور 12 ربیعُ الاوّل ہے اور علمِ ہَیئَت وزیجات کے حساب سے روزِ ولادت شریف 8 ربیعُ الاوّل ہے۔" مزید فرماتے ہیں "تعامل مسلمین حرمین شریفین ومصر وشام بلاد اسلام وہندوستان میں بارہ ہی پر ہے۔اس پر عمل کیا جائے۔الخ"

(فتاویٰ رضویہ، ج26، ص427، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

05 ربیع الاول 1445ھ / 22 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

اللہ پاک کے لیے ایسا کہنا کیسا ہے کہ وہ خود ہو گا کتنا پیارا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اللہ پاک کے لیے ایسا کہنا کیسا ہے کہ وہ خود ہو گا کتنا پیارا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اللہ تعالیٰ کو پیارا کہنا جائز ہے جیسا کہ حضور شارح بخاری حضرت علامہ شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ، کی بارگاہ میں اسی طرح کا سوال کیا گیا کہ دعا مانگتے ہوئے یوں کہنا **پیارے اللہ** ہم سب کے گناہوں کی مغفرت فرما پیارے اللہ کہنا صحیح ہے یا غلط؟ تو آپ نے جواب ارشاد فرمایا اس طرح دعا مانگنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پیارے کے معنی محبوب کے ہیں قال اللہ تعالیٰ فی القرآن المجید "اَحَبَّ اِلَیكُم مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهٖ،

(التوبۃ ۹ آیت ۲۴)

اور فرمایا: اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ۔

(آل عمران، آیت ۳۱) (فتاوی شارح بخاری جلد اول صفحہ نمبر ۱۴۲)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

06 محرم الحرام 1445ھ /25 جولائی 2023ء

تابوت سکینہ کیا ہے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ تابوت سکینہ کیا ہے؟

User id: Muhammad Farhan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضرتِ سیِّدُنا آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام کے دنیا میں تشریف لانے کے بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اُنہیں شمشاد نامی درخت کی مضبوط لکڑی سے بنا ہوا اور سونے (Gold) کا کام کیا ہوا 3 گز لمبا اور 2 گز چوڑا ایک "انوکھا صندوق" عطا فرمایا جو کہ منتقل ہوتا ہوا حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام تک پہنچا۔ اِس صندوق کو **"تابوتِ سکینہ"** کہا جاتا ہے۔

(عجائب القرآن، ص52، خزائن العرفان، ص84)

حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام جنگ میں اِس صندوق کو آگے رکھتے تھے اِس سے بنی اسرائیل کو سُکون نصیب ہوتا تھا بنی اسرائیل کو جب کوئی مشکل پیش آتی تو وہ اِس صندوق کو سامنے رکھ کر دُعا کرتے تھے دُشمنوں کے مقابلے میں اِس کی بَرَکت سے فتح پاتے تھے۔ جب آپس میں اِختِلاف ہوتا تو صندوق سے فیصلہ کرواتے صندوق سے فیصلے کی آواز آتی تھی بلائیں اور آفتیں صندوق کی برکت سے ٹل جاتی تھیں۔

(عجائب القرآن، ص52، خزائن العرفان، ص84)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 ربیع الاول 1445ھ / 08 اکتوبر 2023ء

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

حضور علیہ السلام پر ایمان لانے کا تمام انبیاء سے عہد

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا اللہ عزوجل نے تمام انبیاء کرام سے عہد لیا تھا کہ جب آپ کے دور میں حضرت محمد ﷺ آئے تو آپ نے بھی اس کا کلمہ پڑھنا ہے اور اپنی امت کو بھی کلمہ پڑھوانا اس کے مل کر دین کی تبلیغ کرنا ہے کیا ایسی کوئی حدیث ہے؟

User id: Amanullah palari Attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس عہد کا ذکر سورہ آل عمران میں ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہوا۔ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَاۤ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِیْؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَاؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ(81) فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ترجمہ: کنزالایمان اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا فرمایا تو ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں تو جو کوئی اس کے بعد پھرے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔ اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے حضرت علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہ تعالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا کہ اللہ تعالٰی نے حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کے بعد جس کسی کو نبوت عطا فرمائی، ان سے سیدُ الانبیاء، محمد مصطفٰی ﷺ کے متعلق عہد لیا اور ان انبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنی قوموں سے عہد لیا کہ اگر ان کی حیات میں سرورِ کائنات ﷺ مبعوث ہوں تو وہ آپ ﷺ پر ایمان لائیں اور آپ ﷺ کی مدد و نصرت کریں۔

(خازن، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۸۱، ۱ / ۲۶۸-۲۶۷)(سورہ آل عمران' آیت نمبر 81_82)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 ربیع الاول 1445ھ / 02 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

داڑھی منڈے پیر سے بیعت ہونا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی ایسے پیر سے بیعت ہونا کیسا جو داڑھی منڈا اور انگلیوں اور ہاتھ کی کلائیوں میں درجنوں کے حساب سے نگینے پہننے والا ہو 12 امام اور چودہ معصومین کا عقیدہ رکھتا ہو؟

User id: Ch mehran Hussain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسا شخص فاسق ہے اور فاسق پیر نہیں بن سکتا کہ داڑھی رکھنا واجب ہے اور ایک مٹھی سے کم کرنا یا منڈانا حرام ہے۔ جیسا کہ بخاری، مسلم، ابو داؤد، ترمذی و دیگر کتبِ احادیث میں ہے: "والنظم للاول" عن ابن عمر عن النبی ﷺ قال خالفوا المشرکین وفروا اللحی وأحفوا الشوارب وکان ابن عمر إذا حج أو اعتمر قبض علی لحیتہ فما فضل أخذہ" ترجمہ: "حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مشرکین کی مخالفت کرو داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں پست کرو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی مُٹھی میں لیتے اور جو مٹھی سے زائد ہوتی اسے کاٹ دیتے۔

(صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب تقلیم الاظفار، ج02، ص398، مطبوعہ لاھور)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری علیہ رحمہ سے ایسا ہی سوال ہوا تو آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "فاسق کے ہاتھ پر بیعت جائز نہیں، اگر کرلی ہو فسخ کرکے کسی پیر متقی، سنی، صحیح العقیدہ، عالم دین، متصل السلسلۃ کے ہاتھ پر بیعت کرے، ایسے شخص سے بیعت کا حکم ہے جو کم از کم یہ چاروں شرطیں رکھتا ہو: اول سنی صحیح العقیدہ ہو، دوم علم دین رکھتا ہو، سوم فاسق نہ ہو۔ چہارم اس کا سلسلہ رسول اللہ ﷺ تک متصل ہو، اگر ان میں سے ایک بات بھی کم ہے تو اس کے ہاتھ پر بیعت کی اجازت نہیں۔"

(فتاوی رضویہ، ج21، ص603-602، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، ملخصاً وملتقطاً)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 صفر المظفر 1445ھ / 22 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

رزق محنت سے ملتا ہے یا نصیب سے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا رزق محنت سے ملتا ہے یا نصیب سے ملتا ہے؟

User id: Ahtisham Malik

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

رزق انسان کے نصیب و مقدر کا ہی ملتا ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ محنت نہ کرو کہ بعض دفعہ رزق محنت سے ہی ملنا مقدر ہوتا ہے حدیث پاک میں ہے رزق انسان کو اس طرح تلاش کرتا ہے جیسے موت لیکن رزق کی تلاش سنت ہے جیسا کہ اللہ کے آخری نبی ﷺ نے فرمایا: اِنَّ الرِّزْقَ لَیَطْلُبُ الْعَبْدَ کَمَا یَطْلُبُہٗ اَجَلُہٗ، ترجمہ: بندے کو رِزق ایسے تلاش کرتا ہے جیسے بندے کی موت اس کو تلاش کرتی ہے۔

(مسند البزار، ج10، ص37، حدیث:4099)

حضرت علّامہ علی قاری علیہ رحمۃ اللہ البارِی اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: رزق کی تلاش موت کی تلاش سے زیادہ قوی (یعنی مضبوط) ہے کیونکہ موت پوری روزی کھالینے کے بعد آتی ہے مگر رزق ہر وقت آتا رہتا ہے، ربِّ کریم فرماتا ہے: اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہیں روزی دی، پھر تمہیں مارے گا، پھر تمہیں جِلائے (یعنی زندہ فرمائے) گا۔ (ایک اور روایت میں ہے) انسان اگر موت کی طرح رزق سے بھی بھاگے جب بھی رزق اُسے ضرور مل کر ہی رہے گا، جیسا کہ موت یقینی طور پر آکر ہی رہتی ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح، ج9، ص173، تحت الحدیث:5312 ملتقطاً)

اور حکیم الامّت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: مقصد یہ ہے کہ موت کو تم تلاش کرو یا نہ کرو بہر حال تمہیں پہنچے گی یوں ہی تم رزق تلاش کرو یا نہ کرو ضرور پہنچے گا ہاں رزق کی تلاش سنّت ہے موت کی تلاش ممنوع مگر ہیں دونوں یقینی۔ برادرانِ یوسف علیہ السّلام رزق کی تلاش میں مصر گئے گئے ہوئے یوسف (علیہ السّلام) کو پالیا۔

(مراۃ المناجیح، ج7، ص126)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

19 ربیع الاول 1445ھ / 06 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

سید سلسلہ کہاں سے شروع ہوا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں سید سلسلہ کہاں سے شروع ہوا ؟

User id: Zar sehgal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سید سلسلہ کی ابتدا سیدہ کائنات سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سیدنا حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی اولاد پاک سے ہوئی۔اہل عرب ان کے لیے "شریف "کا لفظ استعمال کرتے ہیں اگرچہ پہلے پہل یہ لفظ تمام خاندان اہلبیت کے لیے استعمال کیا جاتا تھا لیکن اب صرف اولاد حسنین کریمین کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ علامہ ابن حجر مکی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:"اعلم ان اسم الشریف کان یطلق فی الصدر الاول علی من کان من اھل البیت ولو عباسیا او عقیلیا ومنہ قول المؤرخین: الشریف العباسی، الشریف الزینبی؛ فلما ولی الفاطمیون بمصر قصروا الشرف علی ذریۃ الحسن والحسین فقط واستمر ذلک إلی الآن "ترجمہ: جان لو! بے شک صدرِ اول میں شریف (سیّد) کا اطلاق ہر اس فرد پر کیا جاتا تھا، جو اہلبیت میں سے ہوتا تھا، اگرچہ وہ عباسی یا عقیلی ہوتا اور اسی میں سے مؤرخین کا یہ قول ہے: عباسی شریف (سادات)، زینبی شریف۔پس جب مصر میں فاطمی خلفاء کی خلافت آئی تو انہوں نے شریف (سیّد) کا لفظ فقط حضراتِ حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کی اولاد پاک کے ساتھ خاص کر دیا اور یہی اصطلاح اب تک مصر میں چلی آرہی ہے۔

(الفتاوی الحدیثیہ، صفحہ 168، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

27 محرم الحرام 1445ھ / 15 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

9

شعائر اللہ سے کیا مراد ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ شعائر اللہ سے کیا مراد ہے اور اس میں کیا کیا آجاتے ہیں؟

User id: Roman Yousafzai

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی تعریف یوں بیان فرمائی ہے: ہر وہ چیز جس کو اللہ تعالیٰ نے دینِ اسلام یا اپنی قُدرت یا اپنی رحمت کی علامت قرار دیا۔ ہر وہ چیز جس کو دینی عظمت حاصل ہو کہ اس کی تعظیم مسلمان ہونے کی علامت ہے، وہ شَعَآئِرُ اللہ ہے۔ (تفسیر نعیمی، 6 / 170)

مختصراً اِنہیں بنیادی طور پر چار قسموں میں بیان کیا جاسکتا ہے:

(1) **اَفراد و اشیاء:** قراٰنِ مجید، انبیا، صحابہ اور اَولیا، انبیائے کرام کے آثار و تبرکات۔

(2) **مکانات و مقامات:** کعبہ، میدانِ عَرَفات، مُزدلفہ، تینوں جَمرات (مِنیٰ میں واقع 3 مقامات جہاں کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ جَمرَۃُ الاُخریٰ، جَمرَۃُ الوُسطیٰ، جَمرَۃُ الاُولیٰ)، صَفا، مَروہ، مِنیٰ، مسجدیں، بزرگانِ دین کے مَقابِر (یعنی اَنبیا، صحابہ اور اولیا کے مزارات)۔

(3) **اَوقات و لمحات:** ماہِ رَمضان، حُرمت والے مہینے (رَجَب، ذُوالقعدہ، ذُوالحجہ، مُحرّم)، عیدُالفِطر، عیدُالاَضحیٰ، جُمعہ، ایامِ تشریق (گیارہ، بارہ، تیرہ ذوالحجہ کے دن)۔

(4) **اَفعال و عبادات:** اَذان، اِقامت، نمازِ باجماعت، نمازِ جمعہ، نمازِ عیدَین، ختنہ کرنا، داڑھی رکھنا، گائے کی قُربانی۔

(خزائن العرفان، البقرہ، تحت الآیہ: 185، ص52، تفسیر نعیمی، 2 / 97، فتاویٰ رضویہ، 573 / 14)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 ذوالحجہ شریف 1443ھ / 12 جولائی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

غیر مسلم والدین کیلئے دعائے مغفرت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر غیر مسلم والدین کے لیے دعائے مغفرت جائز نہیں تو پھر نماز میں کیوں کرتے ہیں؟

User id:
Hassan Nasir Mughal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زندہ غیر مسلم والدین کے لیے دعائے مغفرت کرنا حرام ہے اور اگر مر گئے ہوں تو فقہاء نے کفر تک لکھا ہے اس لیے رب اجعلنی دعا کے علاوہ کوئی اور دعائے ماثورہ پڑھیں گے جیسے ربنا اتنا فی الدنیا وغیرہ جیسا کہ "بہار شریعت" میں ہے ماں باپ اور اساتذہ کے لیے مغفرت کی دُعا حرام ہے جب کہ کافر ہوں اور مر گئے ہوں تو دُعائے مغفرت کو فقہاء نے کُفر تک لکھا ہے ہاں اگر زندہ ہوں تو ان کے لیے ہدایت و توفیق کی دُعا کرے۔

(بہار شریعت 'حصہ سوم' صفحہ 539 'ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 ربیع الاول 1445ھ / 02 اکتوبر 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

کیا حضرت اویس قرنی صحابی ہیں

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا حضرت اویس قرنی کو صحابی رسول کہہ سکتے ہیں؟

User id: Wakeel mujtba Bhati

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ صحابی نہیں تابعی ہیں کہ آپ کی کریم آقا ﷺ سے ملاقات ثابت نہیں ہے اور سرکار علیہ السلام نے آپ کو خیر التابعین فرمایا جیسا کہ "مسلم شریف" میں ہے "عن عمر بن الخطاب، قال: إني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: «إن خير التابعين رجل يقال له: "أويس"، وله والدة وكان به بياض فمروه فليستغفر لكم"۔ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا: کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے کہ تابعین میں ایک بہترین شخص ہے جس کو اویس کہتے ہیں اس کی ایک ماں ہے اور اس کو ایک سفیدی ہو گی تم اس سے کہنا کہ تمہارے لیے دعا کرے۔

(صحیح مسلم' حدیث نمبر 6491)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 ربیع الاول 1445ھ / 02 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
+92313 3895414

کیا حضرت علی حضرت ابو بکر کے بھی مولا ہیں

سوال: آپ نے وضاحت دی کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ انبیا کے بعد تمام انسانوں حتی کہ مولا علی سے افضل ہیں۔

اسی تناظر میں غدیر خم کی حدیث کو دیکھا جائے کہ "جس کا میں مولا اس کا علی مولا" تو آپ ﷺ تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھی مولا ہیں اس لحاظ سے مولا علی رضی اللہ عنہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بھی مولا ہیں تو مولا افضل ہوا نہ کہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ؟

User id: Eclipsed lune

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مولی علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کی یہ جزوی فضیلت ہے اور اس طرح کی فضیلتیں دیگر صحابہ کرام علیہم الرضوان کو بھی جزوی طور پر ملیں تو وہ جزوی کہلائیں گی اور کلی طور پر افضل سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہی ہیں کہ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد لوگوں میں حضرت ابو بکر، پھر حضرت عمر پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے افضل ہونے کے بارے میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: " قال کنا نخیر بین الناس فی زمان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، فنخیر ابا بکر ثم عمر بن الخطاب ثم عثمان بن عفان" ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں آپس میں فضیلت دیتے تھے، تو ہم سب سے افضل ابو بکر صدیق پھر عمر بن خطاب پھر عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو فضیلت دیا کرتے تھے۔

(صحیح البخاری، باب فضل ابی بکر بعد النبی ﷺ، جلد 01، صفحہ 516، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 ربیع الاول 1445ھ / 30 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

13

کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ اہلِ بیت میں شامل ہیں

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی نے مُجھ سے یہ سوال کیا ہے کہ اہل بیت تو اسے کہتے ہیں جو حضرت فاطمہ کی اولاد سے ہو تو پھر حضرت مولا علی اہل بیت میں کیسے شامل ہیں؟

User id:
Muhammad abdeel shah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صرف اولاد سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ہی نہیں بلکہ ازواج مطہرات وغیرہ اور مولی علی شیر خدا رضی اللہ عنہ بھی اہل بیت میں شامل ہیں جیسا کہ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ { انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت } اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی کو دور فرمادے (سورۃ الاحزاب پارہ ۲۲ آیت ۳۳) کی تفسیر میں فرماتے ہیں ”حق یہ ہے کہ حضور کی ازواج واولاد سب اہل بیت ہیں۔ اولاد کا اہل بیت ہونا **حدیث کساء** سے معلوم ہوتا ہے کہ فرمایا اللھم ھٰؤلاء اھل بیتی (یعنی حضرت علی ، حضرت فاطمہ زہراء اور حسنین کریمین پر چادر ڈال کر فرمایا اے اللہ یہ میرے اہل بیت ہیں) اور ازواج پاک خصوصاع حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنھن کا اہل بیت سے ہونا اس آیت سے معلوم ہوا {واذ غدوت من اھلک تبوی المؤمنین} یعنی اے محبوب جب صبح کو تم اپنے اہل کے پاس سے آئے مسلمانوں کو مورچوں پر قائم کرتے (سورہ ال عمران پارہ ۴ آیت ۱۲۱) کیونکہ نبی ﷺ حضرت عائشہ صدیقہ کے گھر سے احد تشریف لے گئے جنھیں رب نے اھلک فرمایا۔

(تفسیر نور العرفان صفحہ نمبر 672 مطبوعہ پیر بھائی کمپنی لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

05 ربیع الاول 1445ھ / 22 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

کیا سیدہ ام کلثوم بنت علی حضرت عمر کی زوجہ تھیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ سیدہ ام کلثوم بنت علی حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی زوجہ تھی اس کی کوئی دلیل ہے؟

User id: Amina kanvel

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سیدہ ام کلثوم بنت علی کا نکاح حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوا تھا اور یہ نکاح قرابت علی رضی اللہ عنہ کی وجہ سے تھا جن سے آپ کا ایک بیٹا زید ابن عمر پیدا ہوئے جیسا کہ بخاری شریف میں سیدنا ثعلبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَسَمَ مُرُوطًا بَيْنَ نِسَاءٍ مِنْ نِسَاءِ الْمَدِينَةِ فَبَقِيَ مِرْطٌ جَيِّدٌ ، فَقَالَ لَهُ: بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَعْطِ هَذَا ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي عِنْدَكَ يُرِيدُونَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عَلِيٍّ ، فَقَالَ عُمَرُ: أُمُّ سَلِيطٍ أَحَقُّ ، وَأُمُّ سَلِيطٍ مِنْ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ ، مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ عُمَرُ: فَإِنَّهَا كَانَتْ تَزْفِرُ لَنَا الْقِرَبَ يَوْمَ أُحُدٍ۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مدینہ کی خواتین میں کچھ چادریں تقسیم کیں۔ ایک نئی چادر بچ گئی تو بعض حضرات نے جو آپ کے پاس ہی تھے کہا یا امیر المؤمنین ! یہ چادر رسول اللہ ﷺ کی نواسی کو دے دیجیے جو آپ کے گھر میں ہیں۔ ان کی مراد (آپ کی بیوی) ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہما سے تھی لیکن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ ام سلیط اس کی زیادہ مستحق ہیں۔ یہ ام سلیط رضی اللہ عنہا ان انصاری خواتین میں سے تھیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی تھی . عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ احد کی لڑائی کے موقع پر ہمارے لیے مشکیزے (پانی کے) اٹھا کر لاتی تھیں۔

(بخاری شریف 'کتاب الجهاد' حدیث نمبر 2881)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 محرم الحرام 1445ھ / 20 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

15

کیا سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ام المومنین بول سکتے ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ام المومنین بول سکتے ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سیدہ فاطمہ کو ام المومنین نہیں بول سکتے کہ ام المومنین سے مراد ازواج مطہرات مصطفی ﷺ ہیں اور سیدہ کائنات رضی اللہ عنہا بنت مصطفی ﷺ ہیں جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہوا "اَلنَّبِیُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْؕ-وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُهٰجِرِیْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِیٰٓىٕكُمْ مَّعْرُوْفًاؕ-كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا" یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں اور رشتہ والے اللہ کی کتاب میں ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہیں بہ نسبت اور مسلمانوں اور مہاجروں کے مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں پر کوئی احسان کرو یہ کتاب میں لکھا ہے۔

(سورہ احزاب آیت نمبر 6)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 محرم الحرام 1445ھ / 20 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

مدینہ شریف کو یثرب کہنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا مدینہ شریف کو یثرب کہہ سکتے ہیں؟ جیسے لفظ خاک یثرب وغیرہ

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مدینے شریف کو یثرب کہنا ناجائز، گناہ اور ممنوع ہے جیسا کہ سیدی اعلی حضرت شاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فتاویٰ رضویہ شریف میں فرماتے ہیں: مدینہ طِیّبہ کو یَثرِب کہنا ناجائز و ممنوع اور گناہ ہے اور کہنے والا گناہگار کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: جو مدینے کو یَثرِب کہے اُس پر توبہ واجِب ہے، مدینہ طابہ ہے، مدینہ طابہ ہے۔ علّامہ مُناوِی (حدیثِ پاک کی مشہور کتاب) جامعِ صغیر کی شرح میں فرماتے ہیں: اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ مدینۂ طِیّبہ کا یَثرِب نام رکھنا حرام ہے کہ یَثرِب کہنے سے توبہ کا حکم فرمایا اور توبہ گناہ ہی سے ہوتی ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، ۲۱/۱۱٦ بتغیر قلیل)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبـــہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی
17 ربیع الاول 1445ھ / 04 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

طہارت

شرمگاہ کو چھونے سے وضو کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو ٹوٹ جائے گا؟

User id: Muhammad Aqib Javed

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا البتہ ہاتھ دھولینا مستحب ہے جیسا کہ سنن ابن ماجہ میں صحیح روایت ہے قال: سمعت قیس بن طلق الحنفی، عن ابیہ، قال: سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "سئل عن مس الذکر؟ فقال: لیس فیہ وضوء إنما ھو منك قیس بن طلق رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص نے ستر کو ہاتھ لگانے پر وضو کرنے کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ بھی تو تمہارے جسم کا ایک ٹکڑا ہے۔ (سنن ابن ماجہ 'حدیث نمبر 483)

اور فتاوی شامی میں ہے: (لا) ینقضہ (مس ذکر) لکن یغسل یدہ ندباً. عضو تناسل کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا لیکن ایسا کرنے کے بعد ہاتھ دھونا مستحب ہے۔

(ابن عابدین شامی، رد المحتار علی الدر المختار، 1: 147)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 صفر المظفر 1445ھ / 13 ستمبر 2023ء

18

کتے کے کاٹنے سے کپڑا پاک رہے گا یا ناپاک

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کتے کے کاٹنے سے اگر خون نہ نکلا ہو تو کپڑا پاک رہے گا یا ناپاک ؟

User id: Maroof Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کتے کا لعاب ناپاک ہے اگرچہ خون شامل نہ ہو متاثرہ جگہ ناپاک ہو جائے گی اور دھوئے بغیر پاک نہ ہو گی جیسا کہ "فتاوی عالمگیری" میں ہے "وسؤر الکلب والخنزیر وسباع البھائم نجس. کذا فی الکنز' کتے خنزیر اور چیر پھاڑ کرنے والے جانوروں کا جوٹھا (لعاب) ناپاک ہے۔

(الفتاوی الھندیۃ (1 / 24)

اور "بہار شریعت" میں ہے صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں: ہاتھی کے سُونڈ کی رطوبت اور شیر، کتّے، چیتے اور دوسرے درندے چوپایوں کا لُعاب نَجاستِ غلیظہ ہے۔

(بہار شریعت جلد اول' حصہ دوم' صفحہ 391 نجاستوں کا بیان مطبوعہ مکتبۃ المدینۃ دعوت اسلامی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 صفر المظفر 1445ھ / 22 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

19

کیا شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شرمگاہ کو چھونے سے وضو نہ ٹوٹے گا جیسا کہ "ابن ماجہ شریف" کی ایک روایت میں ہے حدثنا علی بن محمد ، حدثنا وکیع ، حدثنا محمد بن جابر ، قال: سمعت قیس بن طلق الحنفی ، عن ابیہ ، قال: سمعت رسول اللہ ﷺ" سئل عن مس الذکر؟ فقال: لیس فیہ وضوء إنما ھو منك". طلق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: آپ سے شرمگاہ چھونے کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: اس کے چھونے سے وضو نہیں ہے وہ تو تمہارے جسم کا ایک حصہ ہے۔

(سنن ابن ماجہ 'حدیث نمبر 483)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــــــہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی
06 محرم الحرام 1445ھ / 25 جولائی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

اذان

اذان کے وقت خاموش رہنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اذان کے وقت خاموش رہنے کا کیا حکم ہے؟

User id: Jave Akhtar

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اذان سن کر جواب دینا مستحب ہے اور دوران اذان دنیاوی باتیں کرنے سے بچنا چاہیے اور اذان کے کلمات جیسے کلمات کہنے چاہیے جیسا کہ "مسلم شریف" میں ہے عن ابی سعید الخدری : ان رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: إذا سمعتم النداء، فقولوا مثل ما يقول المؤذن". حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم اذان سنو تو جو مؤذن کہتا ہے اسی کی طرح کہو۔"

(صحیح مسلم' حدیث نمبر 848)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی
15 محرم الحرام 1445ھ / 03 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

نماز

اللہ اکبر کی جگہ کسی اور لفظ سے نماز شروع کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ تکبیر تحریمہ میں لفظ **اللہ اکبر** کہنا واجب ہے اگر یہ واجب چھوٹ جائے یعنی **اللہ اکبر** کی جگہ **اللہ الرحمن** کہہ کر نماز شروع کی تو کیا نماز ہو جائے گی؟

User id: Baba naseer

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اللہ الرحمن کہنے سے فرض ادا ہو جائے گا لیکن **"اللہ اکبر"** کہنا واجب ہے اور واجب چھوٹنے سے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہو گی جیسا کہ بہار شریعت میں ہے اللہ اکبر کی جگہ کوئی اور لفظ جو خالص تعظیم الٰہی کے الفاظ ہوں ۔ مثلاً اَللہُ اَجَلُّ یا اَللہُ اَعۡظَمُ یا اَللہُ کَبِیۡرٌ یا اَللہُ الۡاَکۡبَرُ یا اَللہُ الۡکَبِیۡرُ یا اَلرَّحۡمٰنُ اَکۡبَرُ یا اَللہُ اِلٰہٌ یا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ یا سُبۡحَانَ اللہُ یا اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ یا لَا اِلٰہَ غَیۡرُہٗ یا تَبَارَکَ اللہُ وغیرہا الفاظ تعظیمی کہے، تو ان سے بھی ابتدا ہو جائے گی مگر یہ تبدیلی مکروہ تحریمی ہے۔

(بہار شریعت 'حصہ سوم' صفحہ 512)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

10 صفر المظفر 1445ھ / 28 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

بچوں کو دورانِ جماعت پہلی صف سے پیچھے ہٹانا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نابالغ بچے کو جماعت کی پہلی صف سے پیچھے کیوں بھیجتے ہیں جبکہ اس کو نماز کی نیت کا بھی لحاظ ہو اور باشعور ہو؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نابالغ بچے کو صف سے نہ ہٹایا جائے ہاں اگر زیادہ ہوں تو ان کی صف آخری بنائی جائے اور ان کے صف میں کھڑے ہونے سے نماز میں بھی کوئی فرق نہیں پڑتا جیسا کہ امامِ اہلِ سنّت اعلیٰ حضرت الشّاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرّحمٰن اس ضمن میں اپنے ایک فتوے میں کلام کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: "اور یہ بھی کوئی ضروری امر نہیں کہ وہ صف کے بائیں ہی ہاتھ کو کھڑا ہو علماء اسے صف میں آنے اور مردوں کے درمیان کھڑے ہونے کی صاف اجازت دیتے ہیں۔ درمختار میں ہے: "لَوْ وَاحِداً دَخَلَ فِی الصَّفِّ" (یعنی اگر بچہ اکیلا ہو تو صف میں داخل ہو جائے۔ مترجم) مراقی الفلاح میں ہے: "اِنْ لَمْ یَکُنْ جَمْعٌ مِنَ الصِّبْیَانِ یَقُوْمُ الصَّبِیُّ بَیْنَ الرِّجَالِ" (اگر بچے زیادہ نہ ہوں تو بچہ مردوں کے درمیان کھڑا ہو جائے۔ مترجم) بعض بے علم جو یہ ظلم کرتے ہیں کہ لڑکا پہلے سے داخلِ نماز ہے، اب یہ آئے تو اسے نیت بندھا ہوا ہٹا کر کنارے کر دیتے اور خود بیچ میں کھڑے ہو جاتے ہیں یہ محض جہالت ہے، اسی طرح یہ خیال کہ لڑکا برابر کھڑا ہو تو مرد کی نماز نہ ہو گی غلط و خطا ہے جس کی کچھ اصل نہیں۔ فتح القدیر میں ہے: "اَمَّا مُحَاذَاۃُ الْاَمْرَدِ فَصَرَّحَ الْکُلُّ بِعَدَمِ اِفْسَادِہٖ اِلَّا مَنْ شَذَّ وَلَا مُتَمَسَّكَ لَہٗ فِی الرِّوَایَۃِ کَمَا صَرَّحُوْا بِہٖ وَلَا فِی الدِّرَایَۃِ" (بے ریش بچے کے محاذی ہونے پر تمام علماء نے تصریح کی ہے کہ نماز فاسد نہ ہو گی مگر شاذ طور پر کوئی فسادِ نماز کا قائل ہے اور اس کے لئے کوئی دلیل نہ روایت میں ہے جیسا کہ فقہا نے اس کی تصریح کی ہے اور نہ ہی درایت میں ہے۔ مترجم)۔

(فتاویٰ رضویہ، ج7، ص51)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

17 صفر المظفر 1445ھ / 04 ستمبر 2023ء

تشبیک کسے کہتے ہیں اور اس کا شرعی حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ تشبیک کسے کہتے ہیں اور اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

User id: بندہ ناچیز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تشبیک ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا کہلاتا ہے اور یہ نماز و انتظار نماز میں مکروہ تحریمی ہے اور اور اس کے علاوہ حاجت کے سبب ہو تو مکروہ نہیں۔ در مختار، مکروہات نماز کے باب میں ہے:"(وفرقعۃ الاصابع)وتشبیکھا ولو منتظر الصلاۃ او ماشیا الیھا للنھی ولا یکرہ خارجھا لحاجۃ "یعنی (نماز میں)انگلیوں کو چٹخانا اور تشبیک کرنا مکروہ ہے اگرچہ نماز کا انتظار کرتے ہوئے یا نماز کی طرف آتے ہوئے ایسا کرے اور اس کے علاوہ حاجت کے سبب ہو تو مکروہ نہیں اس کے تحت رد المحتار میں ہے:"وینبغی ان تکون تحریمیۃ للنھی المذکور۔۔فلو لدون حاجۃ بل علی سبیل العبث کرہ تنزیھا "یعنی چاہیے کہ کراہتِ تحریمی مراد ہو مذکورہ ممانعت کی وجہ سے۔ اور(اگر خارجِ نماز میں)بغیر حاجت کے (انگلیاں چٹخائے)تو یہ مکروہ تنزیہی ہے۔

(رد المحتار علی در مختار، جلد:2، صفحہ:494، مطبوعہ بیروت

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 ربیع الاول 1445ھ / 08 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

دوران سفر سنتوں کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں دوران سفر نماز تو قصر پڑھیں گے لیکن کیا سنتیں ترک کرسکتے ہیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سنتوں کی ادائیگی کے حوالے سے حکم شرعی یہ ہے کہ سفر میں حالت اطمینان و قرار میں تو سنت موکدہ ادا کرنی چاہیے البتہ اگر امن و قرار کی حالت نہ ہوبلکہ رواروی کی صورت ہو مثلاً سنتیں پڑھنے کی وجہ سے گاڑی یا قافلہ نکل جانے وغیرہ کا خوف ہو تو سنتیں ترک کرنے میں کوئی حرج نہیں یہ حکم سنت فجر کے علاوہ باقی سنتوں کا ہے سنت فجر چونکہ قریب بواجب ہیں لہٰذا ان کے ترک کی اجازت نہیں جیسا کہ بحر الرائق میں ہے وقال الھندوانی : الفعل حال النزول والترك حال السير, و فی التجنيس والمختار انه ان كان حال امن و قرار ياتی بها, لانها شرعت مكملات, والمسافر اليه محتاج"یعنی امام ہندوانی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: "کہ پڑاؤ کی حالت میں سنتیں ادا کرنا اور چلنے کی حالت میں سنتوں کو چھوڑنا ہے۔" اور "تجنیس" میں ہے: مختار یہ ہے کہ اگر وہ امن اور قرار کی حالت میں ہو تو وہ سنتوں کو ادا کرے کیونکہ سنتوں کو (فرضوں کی) تکمیل کرنے والی کے طور پر مشروع کیا گیا ہے حالانکہ مسافر اس (تکمیل) کی جانب محتاج ہے۔

(البحر الرائق جلد دوم صفحہ 130 ایچ ایم سعید کمپنی کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 صفر المظفر 1445ھ / 13 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

رکعت بھول جائیں تو کیا کریں

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ فرض، سنت، نفل، تہجد یا وتر پڑھتے وقت یاد نا رہے کہ کونسی رکعت میں ہے تو سجدۂ سہو سے وہ نماز ادا ہو جائے گی؟

User id : Muhammad Ahsan ghaffar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کوئی شخص نماز پڑھتے ہوئے رکعت کی تعداد بھول جائے اور اسے کم یا زیادہ ہونے میں شک ہو تو اس کی مندرجہ ذیل صورتیں بنتی ہیں جو صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ "بہار شریعت" میں بیان فرماتے ہیں: "جس کو شمار رکعت میں شک ہو، مثلاً تین ہوئیں یا چار اور بلوغ کے بعد یہ پہلا واقعہ ہے تو سلام پھیر کر یا کوئی عمل منافی نماز کر کے توڑ دے یا غالب گمان کے بموجب پڑھ لے مگر بہر صورت اس نماز کو سرے سے پڑھے محض توڑنے کی نیت کافی نہیں اور اگر یہ شک پہلی بار نہیں بلکہ پیشتر بھی ہو چکا ہے تو اگر غالب گمان کسی طرف ہو تو اس پر عمل کرے ورنہ کم کی جانب کو اختیار کرے یعنی تین اور چار میں شک ہو تو تین قرار دے، دو اور تین میں شک ہو تو دو، وعلیٰ ھذا القیاس اور تیسری چوتھی دونوں میں قعدہ کرے کہ تیسری رکعت کا چوتھی ہونا محتمل ہے اور چوتھی میں قعدہ کے بعد سجدۂ سہو کر کے سلام پھیرے اور گمان غالب کی صورت میں سجدۂ سہو نہیں مگر جبکہ سوچنے میں بقدر ایک رکن کے وقفہ کیا ہو تو سجدۂ سہو واجب ہو گیا۔

(بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ 718، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 صفر المظفر 1445ھ / 31 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے والی حدیث

سوال: سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے والی حدیث مع کتاب و نمبر بتائیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سجدہ سات ہڈیوں پر ہوتا ہے اور اگر کوئی سات ہڈیوں پر سجدہ نہیں کرتا اس کی نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوگی جیسا کہ حدیث پاک میں ہے حدثنا محمد بن حاتم، حدثنا بھز، حدثنا وھیب، حدثنا عبد اللہ بن طاوس، عن طاوس، عن ابن عباس، ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، قال: " امرت ان اسجد علی سبعة اعظم الجبھة، واشار بیدہ علی انفه، والیدین، والرجلین، واطراف القدمین، ولا نکفت الثیاب، ولا الشعر. مجھے سات ہڈیوں، پیشانی، اور (ساتھ ہی) آپ نے اپنے ہاتھ سے اپنی ناک کی طرف اشارہ کیا، دونوں ہاتھوں، دونوں ٹانگوں (گھٹنوں) اور دونوں پاؤں کے کناروں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ ہم کپڑوں اور بالوں کو نہ لپیٹیں۔"

(صحیح مسلم 1098)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

17 صفر المظفر 1445ھ / 04 ستمبر 2023ء

سنتِ مؤکدہ بیٹھ کر پڑھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا سنتیں مؤکدہ بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سنت مؤکدہ اور سنت غیر مؤکدہ اور نفل وغیرہ سب بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن ثواب میں کمی واقع ہو گی اور صرف فرض' وتر' عیدین اور فجر کی سنت میں بلا عذر شرعی بیٹھ کر پڑھنے سے نماز نہیں ہو گی جیسا کہ "بہار شریعت" میں ہے. فرض و وتر و عیدین و سنت فجر میں قیام فرض ہے کہ بلا عذر صحیح بیٹھ کر یہ نمازیں پڑھے گا، نہ ہوں گی۔

(بہار شریعت' حصہ سوم' صفحہ 514 ' ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 محرم الحرام 1445ھ / 03 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

سورۃ الناس بھول کر پڑھ لی تو اگلی رکعت میں کیا پڑھے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز کی ابتدائی رکعت میں سورۃ الناس بھول کر پڑھ لی تو اگلی رکعت میں کیا پڑھے کیا کوئی دوسری سورت پڑھ سکتے ہیں؟

User id: Raja Ali jat

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فرضوں کی پہلی رکعت میں سورۃ الناس پڑھ لی تو اگلی میں بھی یہی سورت پڑھ لے کوئی اور سورت ملانے کی اجازت نہیں کہ خلاف ترتیب مکروہ تحریمی و ناجائز ہو گا جیسا کہ ردالمحتار میں ہے: (قولہ: لا بأس أن يقرأ سورة إلخ) أفاد أنه يكره تنزيها، وعليه يحمل جزم القنية بالكراهة، ۔ هذا إذا لم يضطر، فإن اضطر بأن قرأ في الأولى (قل أعوذ برب الناس) (الناس: 1) أعادها في الثانية إن لم يختم نهر لأن التكرار أهون من القراءة منكوسًا، بزازية، وأما لو ختم القرآن في ركعة فيأتي قريبا أنه يقرأ من البقرة۔" ترجمہ: (مصنف کا قول کہ: پہلی رکعت میں جو سورت پڑھی دوسری میں اس کا اعادہ کرنے میں حرج نہیں۔) مصنف نے اس قول سے اس کا افادہ کیا کہ دوسری رکعت میں پہلی رکعت والی سورت کا اعادہ مکروہ تنزیہی ہے اور قنیہ کا اس صورت میں کراہت پر جزم کرنا، ۔ یہ حکم اس صورت میں ہے کہ وہ مجبور نہ ہو اور اگر وہ مجبور ہو بایں صورت کہ پہلی رکعت میں "قل اعوذ برب الناس" کی تلاوت کر چکا تو دوسری رکعت میں بھی اسی کو دوبارہ پڑھے اگر پہلی رکعت میں ختم قرآن نہ کیا ہو کیونکہ سورت کا تکرار الٹا قرآن پڑھنے سے آسان تر ہے اور اگر ایک رکعت میں ختم قرآن کر چکا ہو تو عنقریب آئے گا کہ اس صورت میں وہ سورہ بقرہ سے تلاوت کرے۔ (درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، ج 1، ص 546، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 محرم الحرام 1445ھ / 03 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ ملائے بغیر رکوع میں چلے گئے تو

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد بغیر سورت ملائے رکوع میں چلا گیاتو نمازی پر کیا حکم ہے ؟

User id: Muhammad daud Qadri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جن رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد سورت ملانا واجب ہے ان میں مصلی (نماز پڑھنے والے) کے لیے واجب ہے کہ واپس لوٹے، سورت ملائے اور رکوع بھی دوبارہ کرے اور آخر میں سجدہ سہو بھی کرے، اس طرح اس کی نماز مکمل ہو جائے گی۔ رکوع میں یاد آجانے کے باوجود اگر نہ لوٹا تو جان بوجھ کر واجب چھوڑنے کی وجہ سے نماز واجب الاعادہ ہو گی جیسا کہ سیدی اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن "فتاوی رضویہ" فرماتے ہیں: ''اگر سجدہ کو جانے سے پہلے رکوع میں خواہ قومہ بعد الرکوع میں یاد آجائے تو واجب ہے کہ قراءت پوری کرے اور رکوع کا پھر اعادہ کرے اگر قراءت پوری نہ کی تو اب پھر قصداً ترک واجب ہو گا اور نماز کا اعادہ کرنا پڑے گا۔ ملخصا''

(فتاوی رضویہ، ج6، ص330، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

06 محرم الحرام 1445ھ /25 جولائی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

عصر اور فجر کے بعد کب نوافل پڑھنا منع ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ عصر اور فجر میں جو نوافل منع کیے گئے ہیں وہ فرض نماز کے بعد ہیں یا وقت شروع ہونے سے لے کر آخر تک ہیں ؟

User id: Shahadat Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز عصر ادا کرنے کے بعد سے منع ہیں جیسا کہ روایت میں ہے عن ابي هريرة، ان رسول الله صلى الله عليه وسلم: " نهى عن صلاتين: عن الصلاة بعد الفجر حتى تطلع الشمس، وبعد العصر حتى تغرب الشمس". ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو نمازوں سے منع فرمایا: ایک فجر کے بعد نماز پڑھنے سے سورج نکلنے تک، دوسرے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے سورج ڈوب جانے تک۔

(صحیح البخاری کتاب اوقات الصلاۃ' حدیث نمبر 588)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

06 محرم الحرام 1445ھ / 25 جولائی 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O FIQH ACADEMY
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

31

عمامہ میں نماز پڑھنا افضل یا ٹوپی میں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ پگڑی (عمامہ) کے ساتھ نماز پڑھنا افضل ہے یا ٹوپی کی ساتھ؟

User id: Jomal gul

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عمامہ شریف میں نماز بغیر عمامہ کے افضل ہے اور روایات میں اس کے فضائل وارد ہوئے جیسا کہ سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان قادری علیہ الرحمہ "مسند الفردوس" کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرماتے ہیں رَکْعَتَانِ بِعِمَامَۃٍ خَیْرٌ مِنْ سَبْعِیْنَ رَکْعَۃً بِلَا عِمَامَۃٍ یعنی ایسی دو رکعتیں جو عمامہ باندھ کر پڑھی جائیں وہ بغیر عمامے والی ستر رکعتوں سے بہتر ہیں۔ حضرت سیّدنا میمون بن مہران رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ نے حدیث بیان کی کہ میں حضرت سیّدنا سالم بن عبد اللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُم کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے حدیث اِملا کرائی پھر میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے ابو ایوب! کیا تجھے ایسی حدیث کی خبر نہ دوں جو تجھے پسند ہو میری طرف سے روایت کرے اور اسے بیان کرے۔ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! تو حضرت سیّدنا سالم بن عبد اللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُم نے فرمایا میں اپنے والد ماجد حضرت سیّدنا عبد اللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُما کے حضور حاضر ہوا تو وہ عمامہ شریف باندھ رہے تھے جب باندھ چکے تو میری طرف اِلتفات کر کے فرمایا: تم عمامے کو دوست رکھتے ہو؟ میں نے عرض کی کیوں نہیں! فرمایا: اسے (یعنی عمامے کو) دوست رکھو عزّت پاؤ گے اور جب شیطان تمہیں دیکھے گا تم سے پیٹھ پھیر لے گا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ عمامے کے ساتھ ایک نفل نماز خواہ فرض بے عمامہ کی پچیس نمازوں کے برابر ہے اور عمامہ کے ساتھ ایک جمعہ بے عمامہ کے ستّر جمعوں کے برابر ہے۔ پھر حضرت سیّدنا ابن عمر رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُما نے فرمایا: اے فرزند! عمامہ باندھ! کہ فرشتے جمعہ کے دن عمامے باندھ کر آتے ہیں اور سورج ڈوبنے تک عمامے والوں پر سلام بھیجتے رہتے ہیں۔

(فتاوی رضویہ جلد ششم صفحہ 226 مطبوعہ مرکز اہل سنت برکات رضا)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 ربیع الاول 1445ھ / 02 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

فجر و عصر کے بعد نوافل کیوں نہیں پڑھ سکتے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز فجر کے دو فرض اور نماز عصر کے چار فرض کے بعد کوئی بھی نوافل کیوں نہیں پڑھ سکتے؟

User id: Abdul Kareem

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز فجر اور عصر کے بعد نوافل پڑھنا مکروہ ہیں اس لیے کہ حدیث پاک میں منع کیا گیا تو حکم شریعت کی وجہ سے نوافل پڑھنا مکروہ تحریمی و ناجائز ہے۔ جیسا کہ حدیث پاک میں ارشاد ہوا عن ابي هريرة، ان رسول الله صلى الله عليه وسلم: " نهى عن صلاتين: عن الصلاة بعد الفجر حتى تطلع الشمس، وبعد العصر حتى تغرب الشمس ". ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو نمازوں سے منع فرمایا، ایک فجر کے بعد نماز پڑھنے سے سورج نکلنے تک، دوسری عصر کے بعد نماز پڑھنے سے سورج ڈوب جانے تک۔

(صحیح البخاری کتاب اوقات الصلاۃ' حدیث نمبر 588)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 ذوالحجہ شریف 1443ھ / 12 جولائی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

ناپاک کارپیٹ پر جائے نماز بچھا کر نماز پڑھنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کارپیٹ ناپاک ہو تو کیا اس پر جائے نماز بچھا کر نماز پڑھنے سے نماز ادا ہو جائے گی؟

User id: Muhammad muzamil Atari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسے نجس کارپٹ جس سے نجاست خشک ہوچکی ہو تو اس پر ایسا موٹا کپڑا بچھا کر نماز پڑھنا جائز ہے جو نجاست کو جذب نہ کرے اور جس سے نجاست کا اثر اور بو وغیرہ ظاہر نہ ہو۔ جیسا کہ بہار شریعت میں ہے: "دبیز کپڑے کے کہ نجس جگہ بچھا کر پڑھی اور اس کی رنگت یا بو محسوس نہ ہو تو نماز ہو جائے گی کہ یہ کپڑا نجاست و مصلی میں فاصل ہو جائے گا کہ بدنِ مصلی کا تابع نہیں۔" مزید فرمایا: "اگر نجس جگہ پر اتنا باریک کپڑا بچھا کر نماز پڑھی جو ستر کے کام میں نہیں آسکتا یعنی اس کے نیچے کی چیز جھلکتی ہو نماز نہ ہوئی۔

(بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 478، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 صفر المظفر 1445ھ / 31 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

34

نفل پڑھنے والے کے پیچھے فرض نماز پڑھنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا متنفل (نفل پڑھنے والے) کے پیچھے متفرض (فرض پڑھنے والے) نماز ہو جاتی ہے ؟

User id : Saith Hamid Nasir

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نفل پڑھنے والے کے پیچھے فرض والے کی نماز نہ ہو گی کہ امام و مقتدی کی نماز کا ایک ہونا ضروری ہے جیسا کہ "در مختار" میں ہے ولا مفترض بمتنفل وبمفترض فرض آخر؛ لأن اتحاد الصلاتين شرط عندنا، وصح أن معاذاً كان يصلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم نفلاً وبقومہ فرضاً اور فرض پڑھنے والے کی نفل پڑھنے والے کے پیچھے اور ایک فرض والے کی نماز دوسرے فرض والے کے پیچھے درست نہیں اس لیے کہ امام و مقتدی کی نمازوں کا اتحاد (یعنی دونوں ایک ہی فرض پڑھیں) ہمارے نزدیک شرط ہے ۔

(الدر المختار: (1/ 579، ط: دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 صفر المظفر 1445ھ / 31 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

نفل کی منت مانی لیکن تعداد مقرر نہ کی

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نفل مانے لیکن تعداد مقرر نہ کی ہو تو کیا دو نوافل پڑھ سکتے ہیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

منت میں نماز کی رکعات کو معین نہ کیا ہو تو دو رکعت ادا کرنا لازم ہے۔ جیسا کہ بحر الرائق اور فتاویٰ عالمگیری میں ہے۔ والنظم للاخر: "إذا قال: للہ علی أن أصلی لزمہ رکعتان وکذا إن قال: أصلی صلاۃ" یعنی اگر کسی شخص نے کہا کہ اللہ عزوجل کے لیے مجھ پر لازم ہے کہ میں نماز ادا کروں تو اس صورت میں اس پر دو رکعت لازم ہوں گی یونہی اگر وہ اس طرح کہے کہ میں نماز ادا کروں گا۔

(فتاوٰی عالمگیری، کتاب الایمان، ج01، ص65، مطبوعہ پشاور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 ربیع الاول 1445ھ / 30 ستمبر 2023ء

نماز پڑھتے وقت دل میں قرات کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز پڑھتے وقت دل میں قرات کرنا کیسا ہے؟

User id: Ahtisham Malik

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز میں قراءت فرض ہے اور فرض قراءت کے لیے زبان سے حروف کی صحیح ادائیگی کے ساتھ ساتھ اتنی آواز کا ہونا ضروری ہے کہ کسی مانع (مثلاً شوروغل وغیرہ) کے بغیر پڑھنے والا خود وہ آواز سن سکے اگر اتنی کم آواز سے پڑھا کہ اپنے کانوں کو آواز نہ آئی، تو اصح قول میں نماز نہ ہوئی، چنانچہ درمختار میں ہے: "(و)ادنی (الجھر اسماع غیرہ و)ادنی (المخافتۃ اسماع نفسہ) ومن بقربہ .فلو سمع رجل اورجلان فلیس بجھر .والجھران یسمع الکل "خلاصۃ" (ویجری ذلک)المذکور(فی کل ما یتعلق بنطق .کتسمیۃ علی ذبیحۃ ووجوب سجدۃ تلاوۃ وعتاق وطلاق واستثناء) وغیرھا .فلو طلق اواستثنی ولم یسمع نفسہ لم یصح فی الاصح"

ترجمہ: جہری قراءت کی کم سے کم مقدار یہ ہے کہ دوسرا سن لے اور سری قراءت کی کم سے کم مقدار یہ ہے کہ خود سن لے اور جو اس کے قریب ہے لہٰذا اگر ایک یا دو افراد نے سنا تو یہ جہر نہیں ہے جہر یہ ہے کہ تمام افراد سنیں "خلاصہ" اور اسی پر وہ تمام احکام لاگو ہوں گے جو بولنے سے متعلق ہیں جیسے ذبح میں تسمیہ اور سجدہ تلاوت کا واجب ہونا، طلاق، عتاق اور استثناء اور اس کے علاوہ لہٰذا اگر طلاق دی یا استثناء کیا اور خود نہ سنا تو اصح مذہب میں استثناء درست نہ ہوا۔

(درمختار، کتاب الصلاہ، فصل فی القراءۃ، جلد2، صفحہ308 تا309، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 صفر المظفر 1445ھ / 13 ستمبر 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

نماز میں رفع الیدین کا کیا حکم ہے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز میں رفع الیدین کا کیا حکم ہے کیا اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی؟

User id: Saad mahoon

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوائے تکبیر تحریمہ کے رفع الیدین (یعنی ہاتھوں کو بلند کرنا) کے بغیر نماز ادا کرنا عین سنت کے مطابق ہے کہ رفع یدین منسوخ ہے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ :"خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم. فقال: مالی أراکم رافعی أیدیکم کأنھا أذناب خیل شمس؟ اسکنوا فی الصلاۃ" حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہماری جانب تشریف لائے، پس فرمایا: یہ کیا بات ہے کہ تمہیں ہاتھ اٹھاتے دیکھتا ہوں، جیسے چنچل (سرکش) گھوڑے کی دُمیں نماز میں سکون کے ساتھ رہو۔

(صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الامر بالسکون فی الصلاۃ، الحدیث: 430، صفحہ 168 دار الکتب العلمیہ بیروت)

اور سنن ترمذی میں ہے" قال عبد اللہ بن مسعود ألا أصلی بکم صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی فلم یرفع یدیہ إلا فی أول مرۃ قال أبو عیسی حدیث ابن مسعود حدیث حسن وبہ یقول غیر واحد من أھل العلم من أصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم والتابعین وھو قول سفیان الثوری وأھل الکوفۃ۔ "ترجمہ: عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر تم چاہو تو تمہیں اس طریقے کے مطابق نماز پڑھاؤں جس انداز سے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز پڑھائی تو ایک ہی مرتبہ یعنی نماز شروع کرتے وقت ہاتھ اٹھائے۔ ابو عیسی امام ترمذی ارشاد فرماتے ہیں حدیث ابن مسعود حسن ہے اور بہت سے صحابہ وتابعین، امام سفیان ثوری اور اہل کوفہ اسی کے قائل ہیں۔

(سنن ترمذی، ج1، ص164، مطبوعہ لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 ربیع الاول 1445ھ / 30 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

نماز میں رونے سے وضو کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا نماز میں رونے سے وضو ٹوٹ جائے گا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز میں رونے سے وضو نہیں ٹوٹے گا جیسا کہ سنن نسائی، ابو داود اور مشکاۃ شریف میں ہے

:وللفظ للنسائی عن مطرف، عن أبیه، قال: «أتیت النبی صلی الله علیه وسلم وهو یصلی، ولجوفه أزیز کأزیز المرجل» یعنی یہی یعنی حضرت سیّدُنا مطرف رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (سیدنا عبد اللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ) سے راوی وہ فرماتے ہیں میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نماز پڑھ رہے تھے اور آپ کے پیٹ سے ایسی آواز آرہی تھی جیسے ہنڈیا ابل رہی ہو: یعنی آپ رو رہے تھے۔

(مشکاۃ المصابیح 1 / 316) (السنن الکبری للنسائی 10 / 387)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

27 محرم الحرام 1445ھ / 15 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ جو لوگ نماز میں سینے پر ہاتھ باندھتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

User id: Salahudin razvi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مردوں کے لیے ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا سنت ہے جو کہ متعدد روایات سے ثابت ہے جس طرح کہ امام بخاری علیہ رحمہ کے استاذ حافظ ابو بکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "مصنف ابن ابی شیبہ" میں روایت لاتے ہیں کہ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: "رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضع یمینہ علی شمالہ تحت السرۃ" ترجمہ: میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے نماز میں داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الصلوۃ، باب وضع الیمین علی الشمال، جلد1، صفحہ427، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

اور "سنن ابی داود" میں مولی مرتضی شیر خدا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی، فرماتے ہیں (واللفظ للاول): "من السنۃ وضع الکف علی الکف فی الصلاۃ تحت السرۃ" ترجمہ: نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھنا سنت ہے"۔

(سنن ابو داود، کتاب الصلوۃ، باب وضع الیمنی علی الیسری فی الصلوۃ، جلد1، صفحہ201، مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 ذوالحجہ شریف1444ھ/17جولائی2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

وعلی الك واصحابك یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

وضو ٹوٹ جائے تو کیا سلام پھیر نا ضروری ہے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ جماعت میں یا تنہا نماز پڑھتے ہوئے وضو ٹوٹ جائے تو کیا سلام پھیر نا ضروری ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سلام پھیر ناضروری نہیں وضو ٹوٹتے ہی نماز فاسد ہوگئی کہ وضو نماز کی کنجی ہے جب وضو باقی نہ رہا تو نماز خود بخود ٹوٹ جائے گی جیساکہ "ترمذی شریف" میں ہے عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنھما قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "مفتاح الجنۃ الصلاۃ ومفتاح الصلاۃ الوضوء". جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نماز جنت کی کنجی ہے، اور نماز کی کنجی وضو ہے"۔

(کتاب الطھارۃ 'باب ما جاء أنّ مفتاح الصّلاۃِ الطُّھورُ' حدیث نمبر 4)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 صفر المظفر 1445ھ / 22 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

نماز جنازہ

تدفین کے بعد سورہ بقرہ کے رکوع کہاں پڑھیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ تدفین کے بعد سورۃ بقرہ کا پہلا اور آخری رکوع قبر کی کون سی سمت میں کھڑے ہو کر پڑھنے چاہیے اور کیا یہ سنت ہے؟

User id: Sagheer Ahmed

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پہلا رکوع سر کی طرف آخری پاؤں کی طرف کھڑے ہو کر پڑھا جائے اور حدیث پاک میں اس کی ترغیب ارشاد ہوئی جیسا کہ "مشکاۃ شریف" میں ہے وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ فَلَا تَحْبِسُوهُ وَأَسْرِعُوا بِهِ إِلَى قَبْرِهِ وَلْيُقْرَأْ عِنْدَ رَأْسِهِ فَاتِحَةُ الْبَقَرَةِ وَعِنْدَ رِجْلَيْهِ بِخَاتِمَةِ الْبَقَرَةِ». حضرت عبداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "جب تم میں سے کوئی فوت ہو جائے تو اسے (دفن کرنے سے) نہ روک رکھو، بلکہ اسے جلد دفن کرو اور (دفن کرنے کے بعد) سرہانے سورۂ بقرہ کا ابتدائی حصہ اور اس کے پاؤں کے پاس سورۂ بقرہ کا آخری حصہ پڑھا جائے۔

(مشکاۃ شریف 'جنازوں کا بیان' حدیث نمبر 1717)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 محرم الحرام 1445ھ / 03 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ

Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

نماز جنازہ میں طاق صفیں بنانے کی حکمت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز جنازہ میں طاق صفیں کیوں بنائی جاتی ہیں؟

User id: بٹ منیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز جنازہ میں طاق صفیں بنانے کے فضائل روایات میں وارد ہوئے ہیں اس لیے بہتر ہے کہ طاق (تین' پانچ' سات وغیرہ) صفیں بنائی جائیں۔ جیسا کہ ابوداؤد شریف میں روایت ہے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: " ما من مسلم يموت، فيصلي عليه ثلاثة صفوف من المسلمين، إلا اوجب". قال: فكان مالك إذا استقل اهل الجنازة، جزاهم ثلاثة صفوف للحديث. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو بھی مسلمان مر جائے اور اس کے جنازے میں مسلمان نمازیوں کی تین صفیں ہوں تو اللہ اس کے لیے جنت کو واجب کر دے گا“۔ راوی کہتے ہیں: نماز (جنازہ) میں جب لوگ تھوڑے ہوتے تو مالک اس حدیث کے پیش نظر ان کی تین صفیں بنا دیتے۔ (ابوداؤد شریف 'باب فِي الصُّفُوفِ عَلَى الْجَنَازَةِ 'حدیث نمبر 3166)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

17 ربیع الاول 1445ھ / 04 اکتوبر 2023ء

روزہ

یوم عاشورہ کے روزے رکھنے کی ترتیب

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا 9 محرم اور 11 محرم کا روزہ رکھ سکتے ہیں یا 9 اور 10 کا رکھنا ضروری ہیں؟

User id: Mehar Rizwan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس طرح بھی روزہ رکھنا جائز ہے لیکن حدیث پاک میں یوم عاشورا (دس محرم) کے روزے کی فضیلت وارد ہوئی ہے اور اس کے ساتھ پہلے یا بعد میں روزہ ملانے کی ترغیب ارشاد ہوئی جیسا کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عاشورا کے دن کا روزہ رکھو اور اِس میں یہودیوں کی (اس طرح) مخالفت کرو کہ اس سے پہلے یا بعد میں بھی ایک دن کا روزہ رکھو۔

(مسند امام احمد، ج1، ص518، حدیث:2154)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 محرم الحرام 1445ھ / 03 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

ج

احرام کی حالت میں حجرہ اسود کو چومنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ احرام کی حالت میں حجرہ اسود کو چوم سکتے ہیں؟

User id: Shahzaib zaby

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

احرام کی حالت میں حجر اسود کو چومنا منع ہے کہ عموما حجر اسود کو خوشبو لگی ہوتی ہے اگر وہ چھوٹ کر ہاتھ یا منہ کو زیادہ لگ جائے کہ لوگ کہیں کہ تم نے خوشبو لگائی ہے تو دم لازم ہو جائے گا اور تھوڑی لگی تو صدقہ دے گا بہار شریعت میں ہے "کسی شے میں خوشبو لگی تھی اسے چھوا اگر اس سے خوشبو چھوٹ کر بڑے عضوِ کامل کی قدر بدن کو لگی تو دَم دے اور کم ہو تو صدقہ اور کچھ نہیں تو کچھ نہیں۔ مثلاً سنگِ اَسود شریف پر خوشبو ملی جاتی ہے اگر بحالتِ احرام بوسہ لیتے میں بہت سی لگی تو دَم دے اور تھوڑی سی تو صدقہ۔"

(بہار شریعت، ج1، حصہ6، ص1164، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

05 ربیع الاول 1445ھ / 22 ستمبر 2023ء

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

45

حج کے موقع پر خرید و فروخت کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اکثر لوگ حج یا عمرہ پر اپنے ساتھ کچھ ایسی چیزیں لے جاتے ہیں جن کی وہاں پر کافی ڈیمانڈ ہے اور اسے بیچ کر وہ اپنا کچھ خرچہ بھی نکال لیتے ہیں ۔کیا ایسا کرنا ٹھیک ہے ؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حج کے موقع پر تجارت کی اجازت ہے جب کہ مقصود تجارت نہ ہو بلکہ حج ہو اور تجارت ثانوی حیثیت رکھے اور روایت میں اس کی اجازت دی گئی ہے جیسا کہ "بخاری شریف" میں ہے حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ الْبَقَرَةِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا : كَانَ ذُو الْمَجَازِ وَعُكَاظٌ مَتْجَرَ النَّاسِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ كَأَنَّهُمْ كَرِهُوا ذَلِكَ الْبَقَرَةِ حَتَّى نَزَلَتْ : لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ سورة البقرة آية 198 فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ . حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ذوالمجاز اور عکاظ عہد جاہلیت کے بازار تھے جب اسلام آیا تو گویا لوگوں نے (جاہلیت کے ان بازاروں میں) خرید و فروخت کو برا خیال کیا اس پر (سورۃ بقرہ کی) یہ آیت نازل ہوئی "تمہارے لیے کوئی حرج نہیں اگر تم اپنے رب کے فضل کی تلاش کرو، یہ حج کے زمانہ کے لیے تھا ۔

(بخاری شریف 'کتاب حج کے مسائل کا بیان' حدیث نمبر 1770)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 محرم الحرام 1445ھ / 03 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

46

شیطان کو کنکریاں مارنے کی حقیقت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ حج کے دوران شیطان کو جو کنکریاں ماری جاتی ہیں اُن کی کیا حقیقت ہے؟

User id : Saith Hamid nasir

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس جگہ ابراہیم علیہ السلام نے شیطان کو کنکریاں ماری تھیں تو سنت ابراہیمی کو ادا کرتے ہوئے رمی کرنے کا حکم ہے جیسا کہ "مستدرک حاکم" میں ہے "عن ابن عباس، رفعه قال: «لما أتى إبراهيم خليل الله المناسك عرض له الشيطان عند جمرة العقبة، فرماه بسبع حصيات حتى ساخ في الأرض، ثم عرض له عند الجمرة الثانية فرماه بسبع حصيات حتى ساخ في الأرض، ثم عرض له عند الجمرة الثالثة فرماه بسبع حصيات حتى ساخ في الأرض' قال ابن عباس رضي الله عنهما: الشيطان ترجمون وملة إبراهيم تتبعون حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ ابراہیم خلیل اللہ جب مناسک ادا کرنے لگے تو شیطان جمرۂ عقبہ کے پاس ظاہر ہوا آپ نے اسے سات کنکریاں ماریں، جس سے وہ زمین میں دھنس گیا پھر جمرۂ ثانیہ کے پاس ظاہر ہوا تو آپ نے سات کنکریاں ماریں جس سے وہ زمین میں دھنس گیا پھر جمرۂ ثالثہ کے پاس ظاہر ہوا تو آپ نے سات کنکریاں ماریں یہاں تک کہ وہ زمین میں دھنس گیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ”تم لوگ شیطان کو رجم کرتے ہو اور ملت ابراہیمی کی اتباع کرتے ہو۔“ (المستدرك على الصحيحين للحاكم 1 / 638)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 صفر المظفر 1445ھ / 31 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

نکاح و طلاق

ایک وقت میں دو بہنوں کا ایک مرد کے نکاح میں ہونا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک وقت میں کیا دو بہنیں ایک مرد کے نکاح میں رہ سکتی ہیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایک وقت میں دو بہنیں ایک مرد کے نکاح میں آئیں یہ سخت ناجائز و حرام ہے کہ قرآن پاک میں اس کی حرمت بیان ہوئی جیسا کہ پارہ چار میں محرمات کا بیان کرتے ہوئے رب العالمین ارشاد فرماتا ہے۔ ''وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ: اور دو بہنوں کو اکٹھا کرنا۔ اس آیت کے تحت تفسیر "صراط الجنان" میں ہے یعنی ایک بہن نکاح میں موجود ہے اور دوسری سے نکاح کرلینا یہ حرام ہے اور حدیث شریف میں پھوپھی بھتیجی اور خالہ بھانجی کو نکاح میں جمع کرنا بھی حرام فرمایا گیا ہے۔

(بخاری، کتاب النکاح، باب لا تنکح المرأۃ علی عمتھا، ۳ / ۴۳۵، الحدیث: ۵۱۰۹)(قرآن کریم 'سورۃ النساء' آیت نمبر 23)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 ذوالحجہ شریف 1443ھ / 12 جولائی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

48

بیوی کے موجودگی میں اسکی بھتیجی سے نکاح

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ بیوی کے موجودگی میں اسکی بھتیجی سے نکاح ہو سکتا ہے؟

User id: Ali jan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اپنی بیوی کی موجودگی میں اس کی بھتیجی سے نکاح جائز نہیں، کیونکہ یہ پھوپھی اور بھتیجی کو نکاح میں جمع کرنا ہے جو کہ جائز نہیں اور روایات میں اس سے منع کیا گیا ہے۔ جیسا کہ "بخاری شریف" کی حدیث میں ہے: " نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أن تنکح المرأۃ علی عمتھا " ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا کہ کسی عورت سے اس کی پھوپھی پر نکاح کیا جائے۔

(الصحیح البخاری صفحہ 940، مطبوعہ المکتبۃ العصریہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 ذوالحجہ شریف 1444ھ / 17 جولائی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

49

دادا کے بھائی کے بیٹے سے نکاح کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ دادا کے بھائی کے بیٹے سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دادا کے بھائی کے بیٹے سے نکاح شرعا جائز ہے اگر کوئی اور وجہ حرمت نہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہوا ہے، جو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دادا (حضرت عبد اللہ) کے بھائی (ابو طالب) کے بیٹے ہیں۔

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 ذوالحجہ شریف 1444ھ /17 جولائی 2023ء

حلال و حرام

پالتو خرگوش حلال ہے یا حرام؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ پالتو خرگوش حلال ہے یا حرام وضاحت بیان کیجیے؟

User id: Ehsan Ehsan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خرگوش حلال جانور ہے اور اس کا حلال ہونا حدیث سے ثابت ہے جیسا کہ بخاری شریف میں ہے حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهَا حَتَّى لَغِبُوا فَسَعَيْتُ عَلَيْهَا حَتَّى أَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَبَعَثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَرِكَيْهَا أَوْ فَخِذَيْهَا فَقَبِلَهُ. مر الظہران (مکہ کے قریب ایک مقام) میں ہم نے ایک خرگوش کو ابھارا لوگ اس کے پیچھے دوڑے مگر نہ پایا پھر میں اس کے پیچھے لگا اور میں نے اسے پکڑ لیا اور اسے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس لایا انہوں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں اس کا کولھا یا دونوں رانیں بھیجیں تو آپ نے انہیں قبول فرمالیا۔

(بخاری شریف 'کتاب ذبیح اور شکار کے بیان میں' حدیث نمبر 5489)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 محرم الحرام 1445ھ / 03 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

51

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

چوہے کا مارنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ شرعاً چوہے کو مارنا کیسا ہے؟

User id: Noor ullah sulehri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

چوہا موذی جانور ہے اور عموماً گھروں میں دکانوں میں نقصان کا باعث بنتا ہے لہذا مارنے میں کوئی حرج نہیں جیسا کہ حدیثِ پاک میں اس کو مارنے کی اجازت موجود ہے: " خمس فواسق، یقتلن فی الحل والحرم: الحیة، والغراب الأبقع، والفأرة، والکلب العقور، والحدأة " ترجمہ: پانچ جانور فاسق ہیں، ان کو حل اور حرم میں قتل کیا جائے، سانپ، کوا، چوہا، کٹکھنا (بہت زیادہ کاٹنے والا، پاگل) کتا، اور چیل۔

(ابن ماجہ، حدیث نمبر' 3088)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

05 ربیع الاول 1445ھ / 22 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

عابدہ پروین کا صوفیانہ کلام سننا کیسا ہے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ عابدہ پروین کا صوفیانہ کلام سننا کیسا ہے؟

User id: Adnan Ahmed

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کسی بھی طرح کا گانا یا میوزک کے ساتھ کلام سننا ناجائز و حرام ہے اور عورت کی آواز میں سننا بھی حرام ہے اور روایات میں اس کی سخت وعیدات وارد ہوئی ہیں جیسا کہ سنن ابی داؤد و شعب الایمان میں ہے: "الغناء ینبت النفاق فی القلب کما ینبت الماء الزرع" ترجمہ: گانا دل میں اس طرح نفاق پیدا کرتا ہ جیسے پانی کھیتی کو اُگاتا ہے۔

(شعب الایمان، جلد7، صفحہ 108، مطبوعہ ریاض)

اور فتاوی امجدیہ میں ہے: "ڈھولک بجانا، ناجائز ہے، یوہی عورتوں کا اس طرح گانا کہ نامحرم کو آواز پہنچے اور وہ بھی تالیاں بجا کر حرام ہے اور اس کا قصداً سننا بھی حرام ہے اور ایسی مجلس میں شرکت کا بھی یہی حکم ہے۔"

(فتاوی امجدیہ، حصہ 4، صفحہ 44، مکتبہ رضویہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 ربیع الاول 1445ھ / 30 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

53

عورت کا اجنبی مرد کو دیکھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ مردوں کا عورتوں کو دیکھنا جائز نہیں کیا عورتیں مدنی چینل دیکھ سکتی ہیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر شہوت کا خوف نہ ہو دیکھ سکتی ہے اور اگر شہوت کا شبہ بھی ہو تو دیکھنا جائز نہیں جیسا کہ "بہار شریعت" میں ہے عورت کا مردِ اجنبی کی طرف نظر کرنے کا وُہی حکم ہے جو مَرد کا مَرد کی طرف نظر کرنے کا ہے اور یہ اُس وقت ہے کہ عورت کو یقین کے ساتھ معلوم ہو کہ اس کی طرف نظر کرنے سے شَہوت نہیں پیدا ہو گی اور اگر اس کا شُبہ بھی ہو تو ہر گز نظر نہ کرے۔"

(بہارِ شریعت حصّہ ۱۶ ص ۸۶، عالمگیری ج ۵ ص ۳۲۷)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

06 محرم الحرام 1445ھ / 25 جولائی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

عورت کی تصویر اشتہار میں استعمال کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ گرافک ڈیزائنر پوسٹ میں غیر محرم عورتوں کی تصاویر لگاتے ہیں یہ جائز ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت چھپانے کی چیز ہے اور مرد کا اس کی طرف نظر کرنا جائز نہیں اس لیے عورت کی تصاویر تشہیر میں استعمال کرنا گناہ پر مدد کرنا اور ناجائز و حرام ہو گا چنانچہ جامع ترمذی میں ہے: "عن عبد اللہ، عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم، قال: المرأۃ عورۃ" ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عورت (تمام کی تمام) چھپانے کی چیز ہے۔

(جامع الترمذی، ابواب الرضاع، باب ماجاء فی کراھیۃ الدخول علی المغیبات، جلد1، صفحہ 351، مطبوعہ لاھور)

اور سیّدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت الشاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: "بے پردہ بایں معنی کہ جن اعضاء کا چھپانا فرض ہے ان میں سے کچھ کھلا ہو، جیسے سر کے بالوں کا کچھ حصہ یا گلے یا کلائی یا پیٹ یا پنڈلی کا کوئی جز، تو اس طور پر تو عورت کو غیر محرم کے سامنے جانا مطلقاً حرام ہے خواہ وہ پیر ہو یا عالم یا عامی جوان ہو یا بوڑھا۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد22، صفحہ 239،240، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 ربیع الاول 1445ھ / 08 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

قبلہ کی طرف پاؤں کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا کعبہ کی طرف پاؤں پھیلا کر لیٹنے یا سونے سے گناہ ہوتا ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جان بوجھ کر قبلہ کی طرف پاؤں پھیلانا مکروہِ تنزیہی ہے یعنی گناہ تو نہیں لیکن اس سے بچنا چاہیے۔ جیسا کہ تنویر الابصار مع الدر میں ہے: ”کرہ (مد رجلیہ فی نوم او غیرہ الیھا) ای عمدا لانہ اساءۃ ادب“ ترجمہ: جان بوجھ کر قبلہ کی طرف پاؤں کر کے سونا یا اس کے علاوہ جان بوجھ کر قبلہ کی طرف پاؤں پھیلانا مکروہ ہے کیونکہ اس میں قبلہ کی بے ادبی ہے۔

(تنویر الابصار مع الدر، جلد2، صفحہ 515 تا516، مطبوعہ پشاور)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”کعبہ معظّمہ (قبلہ) کی طرف پاؤں کر کے سونا بلکہ اُس طرف پاؤں پھیلانا سونے میں ہو خواہ جاگنے میں لیٹے میں ہو خواہ بیٹھے میں ہر طرح ممنوع و بے ادبی ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ 385، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 ذوالحجہ شریف 1443ھ / 12 جولائی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ

Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

کچھوا حلال ہے یا حرام؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کچھوا حلال ہے یا حرام؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کچھوے کا کھانا حرام ہے خواہ سمندری ہو یا خشکی کا جیسا کہ الفقہ علی المذاھب الاربعہ میں ہے کہ "ویحرم اکل السلحفاۃ بریۃ کانت أو بحریۃ وھی المعروفۃ بالترسۃ لأنھا تعیش فی البر و البحر" اھ کچھوا کھانا حرام ہے وہ خشکی کا ہو یا سمندری اور اسے ترسۃ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ وہ خشکی و پانی دونوں میں زندگی گزارتا ہے۔

(الفقہ علی المذاھب الاربعہ ج2 ص7 : دار الکتب العلمیہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

05 ربیع الاول 1445ھ / 22 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

57

کون کون سے سمندری جانور حرام ہیں

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کون کون سے سمندری جانور حرام ہیں تفصیل بیان فرمادیں ؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مچھلی کے علاوہ سمندری جانوروں میں سب حرام ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَهُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا۔ الآیۃ﴾ ترجمہ کنزالایمان: ”اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے دریا مسخر کیا کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو۔“ (پارہ 14، سورۃ النحل، آیت 14) اس آیت کے تحت تفسیرِ صراط الجنان میں ہے: ”سمندر میں انسانوں کے لیے بے شمار فوائد ہیں ان میں سے تین فوائد اللہ تعالیٰ نے اس (مکمل) آیت میں بیان فرمائے۔ پہلا فائدہ: تم اس میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو۔ اس سے مراد مچھلی ہے یاد رہے کہ سمندری جانوروں میں سے صرف مچھلی کا گوشت حلال ہے۔“

(تفسیرِ صراط الجنان، جلد5، صفحہ290، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 ربیع الاول 1445ھ / 08 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

گروی رکھے ہوئے پیسوں پر ہر ماہ نفع لینا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے تین لاکھ روپے کسی دوسرے شخص کے پاس گروی رکھوائے جو کہ اس نے تین سال بعد واپس کرنے ہیں۔ اب وہ شخص جس کے پیسے ہیں وہ اس پر 9 ہزار روپے ہر مہینے لیتا ہے کیا یہ درست ہے؟ جبکہ اس شخص کو جو رقم کا مالک ہے کو اپنی رقم تین سال بعد واپس مل جائے گی جو کہ تین لاکھ روپے ہیں۔ کیا یہ اسلامی شریعت کے مطابق ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ صورت قرض کی ہے اور قرض پر نفع لینا یہ سود ہے لہذا مذکورہ شخص کا منتھلی نوہزار روپے لینا اگر عقد میں طے تھا تو سود ہونے کی وجہ سے ناجائز و حرام ہے جیسا کہ حدیث پاک میں ہے عن عُمارۃ الھَمْدانی، قَالَ: سمعتُ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللہِ ـصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وسلم: "کُل قرض جرّ منفعۃً فھو ربًا". ترجمہ: حضرت عمارہ ھمدانی سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو فرماتے ہوئے سنا: ہر وہ قرض جو نفع لائے وہ سود ہوتا ہے۔

(کتاب المطالب العالیہ، کتاب البیوع، بَابُ الزَّجْرِعَنِ الْقَرْضِ إِذَا جَرَّ مَنْفَعَۃً، جلد 07، صفحہ 362، مطبوعہ دار العاصمۃ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

05 ربیع الاول 1445ھ / 22 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

میزان بنک سے رقم پر نفع لینا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا میزان بنک میں رقم جمع کرا کے منافع لے سکتے ھیں ؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

میزان بینک سے نفع لینا یہ جائز نہیں ہے اس لیے کہ بینک میں رکھوائی گئی رقم کی حیثیت قرض کی ہوتی ہے اور از روئے حدیث قرض پر کسی بھی قسم کا مشروط نفع حاصل کرنا سود و حرام ہوتا ہے لہذا آپ پر لازم ہے کہ اولاً اسے وصول ہی نہ کریں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو لے کر بغیر ثواب کی نیت کے کسی فقیر شرعی پر صدقہ کر دیں۔ "کنز العمال شریف" میں روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کل قرض جر منفعۃ فھو ربا'' ہر قرض جو نفع لائے وہ سود ہے۔

(کنز العمال، ج6، ص99، مطبوعہ لاھور)

اور "ہدایہ" میں ہے: ''أن الربا ھو الفضل المستحق لأحد المتعاقدین فی المعاوضۃ الخالی عن عوض شرط فیه ''سود وہ عقد معاوضہ میں متعاقدین میں سے کسی ایک کے لیے ثابت ہونے والی ایسی زیادتی ہے، جو عوض سے خالی (اور) عقد میں شرط کی گئی ہو۔

(ھدایہ مع فتح القدیر، ج6، ص151، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 محرم الحرام 1445ھ / 03 اگست 2023ء

نقلی نگینے والی انگوٹھی پہننا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ چاندی کی انگوٹھی جس پر نقلی نگینہ لگا ہو اس کو پہننا کیسا ہے؟

User id: Shafique Ahmad shah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کتب فقہ میں ایک نگینہ کی قید ہے البتہ نگینہ کیسا ہو کتنا ہو اس کی قید نہیں اسلیے نگینہ اصلی ہو یا نقلی پہننا جائز ہے جیسا کہ فتاویٰ رضویہ میں سیدی اعلیٰ حضرت ارشاد فرماتے ہیں: "مرد کو ساڑھے چار ماشے سے کم وزن کی ایک انگوٹھی ایک نگ کی جائز ہے دو یا زیادہ نگ حرام کہ زیور زنان ہو گیا"۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد24، صفحہ 545، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

بہار شریعت میں ہے: "انگوٹھی وہی جائز ہے جو مردوں کی انگوٹھی کی طرح ہو یعنی ایک نگینہ کی ہو اور اگر اس میں کئی نگینے ہوں تو اگرچہ وہ چاندی ہی کی ہو مرد کے لیے ناجائز ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد03، حصہ 17، صفحہ 427-428، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی).

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 صفر المظفر 1445ھ / 22 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

61

وہیل مچھلی کھانا کیسا ہے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ وہیل مچھلی کھانا کیسا ہے؟

User id: Abdul Mustfa Attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وہیل مچھلی بھی بقیہ مچھلیوں کی طرح حلال ہے اور اس کو بھی کھانا جائز ہے کیونکہ مچھلی کی تمام اقسام ہمارے نزدیک حلال ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَهُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا﴾۔ ترجمہ کنزالایمان: ”اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے دریا مسخر کیا کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو۔“ اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”سمندر میں انسانوں کے لیے بے شمار فوائد ہیں ان میں سے تین فوائد اللہ تعالیٰ نے اس (مکمل) آیت میں بیان فرمائے۔ پہلا فائدہ: تم اس میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو۔ اس سے مراد مچھلی ہے، یاد رہے کہ سمندری جانوروں میں سے صرف مچھلی کا گوشت حلال ہے۔“

(تفسیر صراط الجنان، پارہ 14، سورۃ النحل، آیت 14 جلد 5، صفحہ 290، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں سیدی اعلی حضرت علیہ رحمہ مچھلی کے بارے قاعدہ کلیہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ فان السمك بجميع انواعه حلال عندنا۔ ہر کہ غیرا و گمان بُردہ بحرمت رفتہ اذکل مائی ماخلا السمك حرام عندنا۔ کیونکہ مچھلی کی تمام اقسام ہمارے نزدیک حلال ہیں، اور جو حضرات اس کو غیر مچھلی کہتے ہیں وہ حرام مانتے ہیں کیونکہ مچھلی کے ماسوا تمام آبی جانور ہمارے نزدیک حرام ہیں۔

(فتاوی رضویہ 'جلد'20' صفحہ 343' ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی
10 صفر المظفر 1445ھ / 28 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

وراثت

62

بیٹیوں کو بیٹوں کے برابر حصہ دینے کی وصیت کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر ماں نے وصیت کی کہ بیٹیوں کو حصہ بیٹوں کے برابر دیا جائے کیا وراثت تقسیم کرتے وقت وصیت پر عمل کیا جائے گا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وراثت قرآن کے مطابق تقسیم ہو گی وارث کے لیے وصیت کرنا جائز نہیں ہاں اگر وصیت کر دی اور ورثاء وصیت پر راضی ہو گئے تو وراثت جاری ہو گی ورنہ باطل قرار پائے گی جیسا کہ فتاوی عالمگیری میں ہے: ”ولا تجوز الوصیۃ للوارث عندنا الا أن یجیز الورثۃ ان أجازو اجازو ان لم یجیزوا بطل “یعنی احناف کے نزدیک وارث کیلئے وصیت جائز نہیں ہے ہاں اگر وارث کیلئے وصیت کی اور ورثاء نے جائز کر دی تو جائز ہو جائے گی اور اگر ورثہ نے رد کر دی تا باطل ہو جائے گی۔“

(عالمگیری جلد6 صفحہ 90 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 صفر المظفر 1445ھ / 31 اگست 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

قبضے والی زمین پر وراثت کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کچھ کنال زمین پر زید کے دادا کا قبضہ ہو اور زید اکیلا پوتا ہے اور زید کی تین بہنیں ہیں تو کیا قبضہ والی زمین بھی جائیداد کے طور پر تمام کا حق ہے یا قبضہ والی زمین جائیداد کے زمرے میں نہیں آتی؟

User id: Faisal N

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قبضے والی جگہ جائیداد میں نہیں آئے گی اور نہ اس میں وراثت جاری ہو گی اس لیے کہ وراثت اس میں جاری ہوتی ہے جو ملکیت میں ہو اور کسی کی زمین ناحق دبانا ناجائز و حرام بلکہ وہ صاحب زمین کو لوٹانا ہو گی۔ لیکن بعض حکومتی جگہیں ایسی ہوتی ہیں جو شاملات قسم کی ہوتی ہیں کہ جو قبضہ کر لے وہی مالک ہوتا ہے ان میں وراثت ہو گی۔ حدیث پاک میں ہے عن أبي حميد الساعدي رضي الله عنه : أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: لا يحل لامرئ أن يأخذ مال أخيه بغير حقه و ذالك لما حرم الله مال المسلم على المسلم. "بیشک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ کسی شخص کے لیے دوسرے بھائی کا مال ناحق لینا حلال نہیں اس لیے کہ اللہ پاک نے مسلمان کا مال مسلمان پر حرام کر دیا ہے۔ (مسند احمد ابن حنبل، ج: 39، ص: 18، رقم الحدیث: 23605، ط: مؤسسۃ الرسالۃ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

10 صفر المظفر 1445ھ / 28 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

روایات

وحکایات

حوالہ حدیث

الحسن والحسین سید اشباب اھل الجنۃ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ الحسن والحسین سید الشباب اھل الجنۃ اس حدیث کا مکمل حوالہ چاہیے کیا یہ حدیث اس طرح ہے کہ حسن و حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانون کی سردار ہیں اور اہل سنت کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں؟

User id : Muhammad Ahsan ghaffar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ روایت ابن ماجہ شریف میں موجود ہے اور اس کے آخری الفاظ امام حسین سے منسوب ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں عن ابن عمر، قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "الحسن والحسین سیدا شباب اھل الجنۃ وابوھما خیر منھما". عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "حسن و حسین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور ان کے والدان سے بہتر ہیں"۔(ابن ماجہ حدیث نمبر 118)

امام حسین رضی اللہ عنہ نے کوفیوں کو مخاطب کرتے ہوئے میدان کربلا میں فرمایا قَالَ الامامُ الحُسَین رضی اللہ تعالی عنہ أَوَلَمْ يَبْلُغْكُمْ قَوْلٌ مُسْتَفِيضٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَآلہ، قَالَ لِي وَلِأَخِي: أَنْتُمَا سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَقُرَّةُ عَينِ أَهْلِ السُّنَّةِ؟ أَمَا فِي هَذَا حَاجِزٌ يُحجِزُكُم عَن سَفكِ دَمِي۔ ترجمہ: حضرت امام عالی مقام امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ نے میدان کربلا میں یزیدیوں سے ارشاد فرمایا: کیا تم تک یہ مشہور حدیث شریف نہیں پہنچی؟ بے شک اللہ کے رسول ﷺ نے مجھے اور میرے بھائی (امام حسن رضی اللہ تعالی عنہ) کو مخاطب کرکے فرمایا: تم دونوں جنتی جوانوں کے سردار ہو اور اہلِ سُنّت کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ کیا اِس میں تمہیں روکنے والی بات نہیں ہے جو تمہیں میرے خون بہانے (قتل کرنے) سے روکے؟۔

(تراجم سیدات بیت النبوۃ رضی اللہ عنھن ص:۷۵۰ مطبوعۃ دار الریان للتراث، القاھرہ، الطبعۃ الأولی ۱۴۰۷ھ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 صفر المظفر 1445ھ / 31 اگست 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

حوالہ حدیث

اللہ عزوجل بندہ کی آنکھ اور کان بن جاتا ہے

سوال: مفتی صاحب مجھے آپ سے ایک حدیث چاہیے جس میں بیان ہے کہ (جب بندہ خدا کی رضا والے کام کرتا ہے تو خدا فرماتا ہے کہ میں اس کی آنکھیں بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے میں اس کی ٹانگیں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے) اور حوالے کے ساتھ چاہیے آپ سے گزارش ہے کہ ارسال فرمادیں۔

User id: Haider Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ حدیث قدسی بخاری شریف سمیت دیگر کئی کتب احادیث میں موجود ہے اور اس کا مطلب جسم میں تصرفات عطا کرنا ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہوا حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ: مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ، وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ، وَمَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ، وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ، وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا، وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا، وَإِنْ سَأَلَنِي لَأُعْطِيَنَّهُ، وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِي لَأُعِيذَنَّهُ. حضرت سیّدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "جس نے کسی ولی کو اذیّت دی میں اس سے اعلانِ جنگ کرتا ہوں اور بندہ میرا قُرب سب سے زیادہ فرائض کے ذریعے حاصل کرتا ہے اور نَوافل کے ذریعے مُسلسل قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے مَحبّت کرنے لگتا ہوں جب میں بندے کو محبوب بنالیتا ہوں تو میں اس کے کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے پھر وہ مجھ سے سوال کرے تو میں اسے عطا کرتا ہوں میری پناہ چاہے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں۔

(بخاری، کتاب الرقاق حدیث نمبر 6502)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 صفر المظفر 1445ھ / 13 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

حوالہ حدیث

تنگدستی کی شکایت پر حضور ﷺ نے نکاح کا حکم فرمایا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا کوئی ایسی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور تنگدستی کی شکایت کی تو سرکار علیہ السلام نے نکاح کرنے کا حکم ارشاد فرمایا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نکاح سے تنگدستی دور ہو جاتی ہے ایسا مفہوم قرآن پاک میں موجود ہے اور روایت بھی ارشاد ہوئی۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے وَ اَنْكِحُوا الْاَیَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآىٕكُمْؕ اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ (سورہ النور آیت نمبر 32) ترجمہ: کنزالایمان اور نکاح کردو اپنوں میں اُن کا جو بے نکاح ہوں اور اپنے لائق بندوں اور کنیزوں کا اگر وہ فقیر ہوں تو اللہ اُنہیں غنی کردے گا اپنے فضل کے سبب اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔ اور روایت میں ہے حضرت جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر اپنی تنگدستی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے اسے نکاح کرنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

(تاریخ بغداد، باب محمد، ۳۰۷۔ محمد بن احمد بن نصر ابو جعفر۔۔۔ الخ، ۱ / ۳۸۲)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 صفر المظفر 1445ھ / 22 اگست 2023ء

حوالہ حدیث
تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے

سوال: مفتی صاحب اس واقعہ کے بارے میں رہنمائی فرما دیں ایک شخص مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ میں اپنے والد کی شکایت لگانے آیا کہ یہ میرے پیسے لے لیتے ہے تو سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے؟

User id: Muhammad Kamran

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ روایت مختلف کتب احادیث میں موجود ہے جیسا کہ سنن ابن ماجہ شریف میں ہے حدثنا محمد بن یحیی، ویحیی بن حکیم، قالا: حدثنا یزید بن ھارون، انبانا حجاج، عن عمرو بن شعیب، عن ابیہ، عن جدہ، قال: جاء رجل إلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، فقال: إن ابی اجتاح مالی، فقال: " انت ومالك لابيك". (حدیث موقوف) (حدیث مرفوع) وقال رسول اللہ ﷺ: "إن اولادکم من اطیب کسبکم فکلوا من اموالھم". عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر کہا: میرے والد نے میری دولت ختم کر دی (اس کے بارے میں فرمائیں؟) آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اور تمہاری دولت دونوں تمہارے والد کے ہیں“ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہاری اولاد تمہاری بہترین کمائی ہے لہٰذا تم ان کے مال میں سے کھاؤ“۔

(سنن ابن ماجہ 'حدیث نمبر2292)

اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ باپ کا بیٹے کے مال سے بقدر نفقہ تصرف کرنا جائز ہے اور بیٹے کو بھی چاہیے کہ وہ باپ کی ضروریات کا خیال رکھے اور اپنی کمائی سے اپنے والدین کا ایک حصہ مقرر کرے جو ان کی ضروریات کو کفایت کرے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 صفر المظفر 1445ھ / 13 ستمبر 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

تین دن سے زائد سوگ کرنا کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کبھی کوئی فوت ہو جاتا ہے گھر والے چالیس روز تک پھوڑی رکھتے ہیں یعنی گھر میں چالیس روز سوگ کا ماحول ہوتا ہے نہ کوئی کام کرتا ہے عورتیں جمع ہوتی ہیں سارا دن میت والے گھر گزارتی ہیں وغیرہ اسکی شرعی حیثیت کیا ہے؟

User id: Abdullah Abdullah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوگ تین دن تک ہے لہذا پھوڑی بھی تین دن تک رکھی جائے اس سے زائد رکھنا جائز نہ ہو گا سوائے اس عورت کے جس کا شوہر فوت ہوا کہ اس کا سوگ چار ماہ دس دن تک ہوتا ہے جیسا کہ مشکاۃ شریف میں ہے وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا تُحِدُّ امْرَأَةٌ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا، وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ، وَلَا تَكْتَحِلُ، وَلَا تَمَسُّ طِيبًا إِلَّا إِذَا طَهُرَتْ نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ". مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ: "وَلَا تَخْتَضِبُ". روایت ہے ام عطیہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی عورت کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے بجز خاوند کے کہ اس پر چار ماہ دس دن کرے اور رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے سوائے بناوٹی رنگین کپڑے کے اور نہ سرمہ لگائے نہ خوشبو لگائے مگر جب کہ پاک ہو تو ایک ٹکڑہ قسط یا اظفار کا (مسلم، بخاری) ابوداؤد نے زیادہ فرمایا کہ نہ خضاب کرے۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد:5 حدیث نمبر:3331)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی
05 ربیع الاول 1445ھ / 22 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

حوالہ حدیث

"حسین مجھ سے اور میں حسین سے ہوں"

سوال: عرض ہے کہ یہ حدیث مبارکہ علماء اہلسنت وجماعت کے نزدیک صحیح ہے اور اگر صحیح ہے تو اسکا حوالہ عنایت فرمادیں۔ "حسین مجھ سے اور میں حسین سے ہوں"

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ روایت صحیح ہے اور "ترمذی شریف" میں موجود ہے حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: حُسَيْنٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْ حُسَيْنٍ، أَحَبَّ اللهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا، حُسَيْنٌ سِبْطٌ مِنَ الأَسْبَاطِ. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "حسین مجھ سے ہیں اور میں حسین سے ہوں اللہ اس شخص سے محبت کرتا ہے جو حسین سے محبت کرتا ہے، حسین قبائل میں سے ایک قبیلہ ہیں" امام ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن ہے ہم اسے صرف عبداللہ بن عثمان بن خثیم کی روایت سے جانتے ہیں، اسے عبداللہ بن عثمان بن خثیم سے متعدد لوگوں نے روایت کیا ہے۔

(ترمذی شریف کتاب فضائل و مناقب، حدیث نمبر 3775)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 محرم الحرام 1445ھ / 03 اگست 2023ء

70

حوالہ حدیث

آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم امتی کا پڑھا ہوا درود شریف خود سماعت فرماتے ہیں

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ کیا کوئی ایسی حدیث پاک موجود ہے، جس میں یہ ذکر ہو کہ آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم امتی کا پڑھا ہوا درود شریف خود سماعت فرماتے ہیں؟

User id: Umar Kazmi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسی روایت موجود ہے جیسا کہ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہے : لَیْسَ مِنْ عَبْدٍ یُّصَلِّیْ عَلَیَّ اِلَّا بَلَغَنِیْ صَوْتُہٗ حَیْثُ کَانَ یعنی جو بھی شخص مجھ پر دُرُود پڑھتا ہے تو اس کی آواز مجھے پہنچتی ہے چاہے وہ کہیں بھی ہو۔

(الدر المنضود، ص156، القول البدیع، ص321)

ایک روایت میں مزید ان الفاظ کا اضافہ ہے "قلنا: وبعد وفاتك قال: وبعد وفاتي إن اللہ عزّوجلّ حرم على الأرض أن يأكل أجساد الأنبياء "ترجمہ: صحابہ فرماتے ہیں ہم نے عرض کی یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کیا آپ کے دنیا سے ظاہری پردہ فرمانے کے بعد بھی؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں میرے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد بھی کہ اللہ تعالی نے زمین پر حرام فرمادیا ہے کہ وہ انبیاء کے جسموں کو کھائے۔

(البدر التمام شرح بلوغ المرام، جلد5، صفحہ406، دار ہجر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 ذوالحجہ شریف1444ھ /17جولائی2023ء

حوالہ حدیث

وہ شخص جنت میں نہیں جائیگا جو خود آسودہ ہو اور اس کا پڑوسی بھوکا ہو

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ وہ حدیث بیان کر دیں حوالے کے ساتھ جس میں حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ وہ شخص جنت میں نہیں جائیگا جو خود آسودہ ہو اور اس کا پڑوسی بھوکا ہو؟

User id: Zamir Arif

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مذکورہ بالا روایت ان الفاظ کے ساتھ نہیں ملی البتہ بھوکے پڑوسی کو کھانا کھلانا کامل مومن ہونے کی علامت ہے جیسا کہ "مشکاۃ شریف" میں ہے وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ . رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ روایت ہے حضرت ابن عباس سے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے ہیں کہ مومن وہ نہیں جو خود سیر ہو جاوے اور اس کے برابر میں اس کا پڑوسی بھوکا ہو۔

(بیہقی شعب الایمان)

(مرآۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح جلد:6 حدیث نمبر:4991)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 ذوالحجہ شریف 1444ھ /17 جولائی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

عورت کی حکمرانی کے متعلقہ حدیث مبارکہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ " جس ملک کی حکمرانی عورت کی ہو گی وہ ملک کبھی فلاح نہیں پائے گا" کیا ایسی کوئی حدیث ہے؟ اگر ہے تو ریفرنس بتا دیجیے۔

User id: Awais Qadeer

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی بلکل ایسی روایت موجود جس میں فرمایا گیا کہ عورت کی حکمرانی ممنوع ہے جیسا کہ صحیح البخاری "میں ہے: "حدثنا عثمان بن الهيثم حدثنا عوف عن الحسن عن أبي بكرة قال: "لقد نفعني الله بكلمة سمعتها من رسول الله ﷺ أيام الجمل بعد ما كدت أن ألحق بأصحاب الجمل، فأقاتل معهم قال: لما بلغ رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أهل فارس قد ملكوا عليهم بنت كسرى، قال: «لن يفلح قوم ولوا أمرهم امرأة» ". ترجمہ: حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ جمل کے زمانے میں اللہ نے مجھے ایک فرمان کی وجہ سے نفع پہنچایا جو میں نے رسول اکرم ﷺ سے سنا تھا وہ یہ کہ جب رسول اکرم ﷺ کو خبر ملی کہ اہل فارس نے کسری کی بیٹی کو سلطنت کی حکمرانی دے دی ہے تو رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جس نے حکمرانی کسی عورت کے سپرد کی ہو۔

(کتاب المغازي، باب کتاب النبي ﷺ إلى كسرى وقيصر، رقم الحديث ۴۱۶۳)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 محرم الحرام 1445ھ / 20 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

73

کیا حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کا ذکر قران مجید میں ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کی شہادت کا ذکر قران مجید میں ہے ؟

سائل : عبدالسلام قائم خانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قرآن مجید میں شہادت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں البتہ مختلف روایات میں ذکر شہادت موجود ہے جیسا کہ "بخاری شریف" میں ہے حدثنا مسدد، حدثنا يزيد بن زريع .ح وحدثنا مسدد، حدثنا يحيى المعنى، قالا: حدثنا سعيد بن ابي عروبة، عن قتادة، ان انس بن مالك حدثهم، "ان نبي الله صلى الله عليه وسلم صعد احدا فتبعه ابو بكر، وعمر، وعثمان فرجف بهم، فضربه نبي الله صلى الله عليه وسلم برجله، وقال: اثبت احد نبي وصديق وشهيدان". انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ احد پہاڑ پر چڑھے پھر آپ کے پیچھے ابو بکر، عمر، عثمان رضی اللہ عنہم بھی چڑھے تو وہ ان کے ساتھ ہلنے لگا نبی اکرم ﷺ نے اسے اپنے پاؤں سے مارا اور فرمایا: ”ٹھہر جا اے احد! (تیرے اوپر) ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

(بخاری شریف 'حدیث نمبر 3697)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبــہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی
23 ذوالحجہ شریف 1443ھ / 12 جولائی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

حوالہ حدیث

کیا کبھی حضور ﷺ نے حضرت ابو بکر کو دوبارہ نماز پڑھانے کا حکم دیا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا ایسا کوئی واقعہ ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق کو نبی کریم ﷺ نے دوبارہ نماز پڑھنے یا پڑھانے کا حکم دیا کسی غلطی کی بنا پر یا کوئی واقعہ پیش آیا تھا تو اس کو بیان فرمادیں۔

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز دوبارہ دہرانے کے حوالے سے تو علم نہیں البتہ نماز جاری رکھنے کی حدیث ہے کہ ایک مرتبہ کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کسی قبیلے کے درمیان فیصلہ فرمانے تشریف لے گئے تو صحابہ کرام علیہم الرضوان نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کو بولا اور نماز کے دوران کریم آقا تشریف لے آئے جس کی وجہ سے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پیچھے ہوگئے تو کریم آقا نے پڑھانے کا فرمایا یہ واقعہ بخاری شریف میں ہے رسول اللہ ﷺ بنی عمرو بن عوف میں (قباء میں) صلح کرانے کے لیے گئے، پس نماز کا وقت آگیا۔ مؤذن (حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے) ابو بکر رضی اللہ عنہ سے آکر کہا کہ کیا آپ نماز پڑھائیں گے۔ میں تکبیر کہوں۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں چنانچہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نماز شروع کر دی۔ اتنے میں رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے تو لوگ نماز میں تھے۔ آپ صفوں سے گزر کر پہلی صف میں پہنچے۔ لوگوں نے ایک ہاتھ کو دوسرے پر مارا (تاکہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آنحضور ﷺ کی آمد پر آگاہ ہو جائیں) لیکن ابو بکر رضی اللہ عنہ نماز میں کسی طرف توجہ نہیں دیتے تھے۔ جب لوگوں نے متواتر ہاتھ پر ہاتھ مارنا شروع کیا تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ متوجہ ہوئے اور رسول کریم ﷺ کو دیکھا۔ آپ نے اشارہ سے انہیں اپنی جگہ رہنے کے لیے کہا۔ (کہ نماز پڑھائے جاؤ) لیکن انہوں نے اپنے ہاتھ اٹھا کر اللہ کا شکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو امامت کا اعزاز بخشا، پھر بھی وہ پیچھے ہٹ گئے اور صف میں شامل ہو گئے۔ اس لیے نبی کریم ﷺ نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی۔ نماز سے فارغ ہو کر آپ نے فرمایا کہ ابو بکر جب میں نے آپ کو حکم دے دیا تھا۔ پھر آپ ثابت قدم کیوں نہ رہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے کہ ابو قحافہ کے بیٹے (یعنی ابو بکر) کی یہ حیثیت نہ تھی کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے نماز پڑھا سکیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کی طرف خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ عجیب بات ہے۔ میں نے دیکھا کہ تم لوگ بکثرت تالیاں بجا رہے تھے۔ اگر نماز میں کوئی بات پیش آجائے تو سبحان اللہ کہنا چاہیے جب وہ یہ کہے گا تو اس کی طرف توجہ کی جائے گی اور یہ تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے۔

(بخاری شریف' حدیث نمبر 684)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 صفر المظفر 1445ھ / 22 اگست 2023ء

حوالہ حدیث: مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ فرمانِ نبوی ﷺ: «مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ» (جس کا میں مولا ہوں، علی اُس کا مولا ہے) یہ مکمل حدیث پاک ہے یا اس کا کچھ اور حصہ بھی ہے؟ اور یہ حدیث پاک کس مقام پر ارشاد فرمائی؟

User id : Qari Muhammad Tariq Ziayi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ حدیث پاک مشکاۃ شریف میں موجود ہے اور یہ روایت مقام غدیر خم ایک جگہ ہے جحفہ منزل سے تین میل دور یہ واقعہ حجۃ الوداع سے واپسی پر ہوا اور ان مذکورہ الفاظ کے علاوہ بھی اس کی تفصیل ہے جو مندرجہ ذیل ہے۔ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ بِغَدِيرِ خُمٍّ أَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ: «أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ؟» قَالُوا: بَلَى قَالَ: «أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ؟» قَالُوا: بَلَى قَالَ: «اللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ». فَلَقِيَهُ عُمَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ: هَنِيئًا يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ أَصْبَحْتَ وَأَمْسَيْتَ مَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ. رَوَاهُ أَحْمَدُ روایت ہے حضرت براء ابن عازب اور زید ابن ارقم سے کہ جب رسول اللہ ﷺ خم تالاب پر اترے تو جناب علی کا ہاتھ پکڑا فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ میں مؤمنوں سے ان کی جانوں سے زیادہ قریب ہوں سب نے کہا ہاں فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ میں ہر مسلمان کا والی ہوں اس کی جان سے زیادہ لوگ بولے ہاں تو فرمایا الٰہی جس کا میں مولیٰ ہوں اس کے علی مولیٰ (دوست) ہیں الٰہی جو ان سے محبت کرے تو اس سے محبت کر اور جو ان سے دشمنی کرے تو اس کا دشمن رہ جناب علی سے اس کے بعد حضرت عمر ملے بولے اے ابو طالب کے فرزند مبارک ہو کہ تم نے صبح سویرا پایا اس طرح کہ تم ہر مؤمن مرد و عورت کے مولیٰ ہو۔

(مشکاۃ شریف جلد 8 حدیث نمبر 6103)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 صفر المظفر 1445ھ / 31 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

نسب بدلنے کے متعلق حدیث مبارکہ

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ جو لوگ نسب تبدیل کرتے ہیں ان کے متعلق کوئی حدیث بھیج دیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نسب بدلنا جائز نہیں کہ حدیث پاک میں ایسے شخص کے لیے وعید ذکر کی گئی جیسا کہ حضرت علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص نے خود کو اپنے باپ کے غیر کی طرف منسوب کیا یا جس غلام نے اپنے آپ کو اپنے مولیٰ کے غیر کی طرف منسوب کیا اس پر اللہ عزوجل کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو، قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کا کوئی فرض قبول فرمائے گا نہ نفل۔“

(مسلم، کتاب الحج، باب فضل المدینۃ ودعاء النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فیہا بالبرکۃ، ص ۷۱۱، الحدیث: ۴۶۷ (۱۳۷۰))

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

10 صفر المظفر 1445ھ / 28 اگست 2023ء

نوحہ کی حرمت پر حوالہ حدیث

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی ایسی حدیث شریف ہے جس میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ سے منع فرمایا ہو تو حوالہ کے ساتھ ارشاد فرمادیجیے ؟

User id: Shakir khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نوحہ کرنا جائز نہیں ہے نبی کریم ﷺ نے متعدد روایات میں نوحہ کی حرمت بیان فرمائی ہے جیسا کہ "ترمذی شریف" میں ہے حدثنا محمد بن بشار، حدثنا يحيى بن سعيد، عن سفيان، قال: حدثني زبيد الايامي، عن إبراهيم، عن مسروق، عن عبد الله، عن النبي صلى الله عليه وسلم، قال: " ليس منا من شق الجيوب وضرب الخدود ودعا بدعوة الجاهلية ". قال ابو عيسى: هذا حديث حسن صحيح. عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جو گریبان پھاڑے، چہرہ پیٹے اور جاہلیت کی ہانک پکارے ہم میں سے نہیں“۔ امام ترمذی کہتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(سنن ترمذی' حدیث نمبر 999)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 محرم الحرام 1445ھ / 03 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

کاروباری مسائل

بچت بازار سے سامان خریدنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ فلاحی ادارے کے بچت بازار سے راشن خریدنا کیسا؟ ان کے سامان کی خریداری زکوۃ کے پیسہ کی ہو سکتی ہے یہ سوچ کر نہ خریدنا کیسا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خرید سکتے ہیں کہ جب چیز بیچی جارہی ہے تو اس کا صاف معنی ہے کہ وہ زکاۃ نہیں ہے اس لیے کہ زکاۃ فقیر کو ملک کرنا ہوتی ہے۔اس لیے کہ زکوٰۃ کا رکن فقیرِ شرعی کو مالک بنانا ہے۔ جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے : ”وقد امر اللہ تعالی الملاک بایتاء الزکاۃ لقولہ عزوجل ﴿وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ﴾ والایتاء ھو التملیک“ ترجمہ : اللہ عزوجل نے مال والوں کو زکوۃ دینے کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے : ﴿وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ﴾ (یعنی زکوۃ دو) اور ایتاء یعنی دینے کا مطلب ہی مالک کر دینا ہوتا ہے۔

(بدائع الصنائع، کتاب الزکوۃ، فصل رکن الزکوۃ، ج2، ص142، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

05 ربیع الاول 1445ھ / 22 ستمبر 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

بیوٹی پارلر بنانا کیسا اور اس کی کمائی کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت بیوٹی پارلر بنا سکتی ہے اور اس سے کمائی کر کے گھر کے اخراجات خاوند کے ساتھ مل کر چلا سکتی ہے ؟

User id: Hafiz zahid

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بیوٹی پارلرز میں ناجائز کام بھی کیے جاتے ہیں اور جائز بھی ناجائز جیسے خوبصورتی لانے کے لیے آئی بروبنانا جس میں بھنوؤں کے بالوں کو اکھیڑا جاتا ہے اور ان میں بعض کام جائز بھی ہوتے ہیں مثلاً چہرے کے زائد بالوں کی صفائی، مختلف کریمز اور آئی شیڈز وغیرہ اگر بیوٹی پارلر میں صرف جائز کام کیے جائیں خلاف شرع امور سے بالکل اجتناب کیا جائے تو بیوٹی پارلر کا کام کرنا جائز ہے اور اس کی آمدنی بھی جائز ومباح جبکہ اجارے کی دیگر شرائط یعنی کام کا وقت یا کام معین ہو۔ اور اگر خلاف شرع امور کا بھی ارتکاب کرنا پڑتا ہو تو پھر یہ کام جائز نہیں اور ان ناجائز کاموں کی آمدنی بھی ناجائز ہو گی۔ جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”ولو استأجر مشاطة لتزين العروس مباح قالوا لا يطيب لها الاجر الا ان يكون على وجه الهدية من غير شرط، وقيل ينبغي أن تجوز الاجارة اذا كانت مؤقتة أو كان العمل معلوماً ولم ينقش التماثيل على وجه العروس ويطيب لها الاجر لان تزيين العروس مباح“ ترجمہ: اور اگر کسی نے دلہن سجانے والی کو اجارہ پر لیا تو یہ جائز ہے، بعض فقہاء نے فرمایا کہ اس کی اجرت جائز نہیں مگر یہ کہ کام کے بعد اس کو بطورِ تحفہ کچھ دے دیا جائے جبکہ کسی قسم کی کوئی شرط نہ لگائی گئی ہو، اور بعض فقہاء نے فرمایا کہ اس کا وقت اگر معلوم ہے یا کام معلوم ہے تو اس کا اجارہ جائز اور اجرت پاک ہے کیونکہ دلہن کو سجانا مباح امر ہے لیکن اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ دلہن کے چہرے پر کسی قسم کے نقش و نگار یا تصویریں نہ بنائے۔' (فتاویٰ عالمگیری جلد 4 صفحہ 526 مطبوعہ پشاور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 صفر المظفر 1445ھ / 22 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

متفرق مسائل

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN-FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

الٹا لیٹنے سے کیا مراد ہے اور یہ کیوں منع ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ الٹا لیٹنے سے کیا مراد ہے اور یہ کیوں منع ہے؟

User id: Awais mughal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس سے مراد پیٹ کے بل لیٹنا ہے جو کہ منع ہے اس لیے کہ حدیث پاک میں منع کیا گیا ہے کہ اشرف اعضاء بدنی کو الٹا کرنا ان کی تذلیل ہے اور بد فعلی سے مشابہت ہونے کی وجہ سے ناپسندیدہ ہے جیسا کہ ترمذی شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرمایا:"رای رسول اللہ ﷺ رجلا مضطجعا علی بطنہ فقال: ان ھذہ ضجعۃ لایحبھا اللہ"یعنی رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو پیٹ کے بل لیٹے ہوئے دیکھا، تو ارشاد فرمایا: بے شک یہ (یعنی پیٹ کے بل) ایسا لیٹنا ہے جسے اللہ تعالی پسند نہیں فرماتا۔

(سنن ترمذی، صفحہ 446، حدیث:2768، مطبوعہ: بیت الافکار الدولیۃ)

لایحبھا اللہ"کی شرح کرتے ہوئے مرقاۃ المفاتیح میں فرمایا:"لان وضع الصدر والوجہ اللذین من اشرف الاعضاء علی الارض اذلال فی غیر السجود او ھذہ الضجعۃ رقدۃ اللواطۃ فالتشبیہ بھم مذموم"یعنی اس کی وجہ یہ ہے کہ سجدہ کے علاوہ عام حالات میں سینہ اور چہرہ جو کہ اشرف الاعضاء ہیں ان کو زمین پر رکھنا گویا ان کی تذلیل کرنا ہے یا بد فعلی کرنے والے سے مشابہت ہوتی ہے جو کہ مذموم اور ناپسندیدہ ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح، جلد 8، صفحہ 520، مطبوعہ: بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

06 محرم الحرام 1445ھ / 25 جولائی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

اللہ عزوجل کے درود بھیجنے سے کیا مراد ہے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اللہ اور اس کے فرشتے نبی پاک ﷺ پر درود بھیجتے ہیں سوال یہ ہے اللہ پاک کونسا درود پڑھتا ہے؟

User id: Baber Ali Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اللہ پاک کے درود بھیجنے سے مراد نبی کریم ﷺ پر رحمتوں کا نزول ہے کہ صلوٰۃ کا لغوی معنی دعا ہے، جب اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی جائے تو اس سے مراد رحمت فرمانا ہے اور جب اس کی نسبت فرشتوں کی طرف کی جائے تو اس سے مراد اِستغفار کرنا ہے اور جب اس کی نسبت عام مومنین کی طرف کی جائے تو اس سے مراد دعا کرنا ہے۔

(تفسیرات احمدیہ، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۵۶، ص۶۳۴)

اور علامہ احمد صاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: (یہاں آیت میں) اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے سے مراد ایسی رحمت فرمانا ہے جو تعظیم کے ساتھ ملی ہوئی ہو اور فرشتوں کے درود بھیجنے سے مراد ان کا ایسی دعا کرنا ہے جو رسولِ کریم ﷺ کی شان کے لائق ہو۔

(صاوی، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۵۶، ۵ / ۱۶۵۴)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 ربیع الاول 1445ھ / 30 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

ایسا کہنا کیسا
بچے شوہر کی قسمت اور رزق بیوی کی قسم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ لوگوں سے سنا کہ "بچے شوہر کی قسمت اور رزق بیوی کی قسمت" اس قول کی کیا حقیقت ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ نظر سے نہیں گزرا کہ اولاد شوہر کے نصیب کی ہوتی ہے بظاہر تو دونوں کے نصیب کی ہوتی ہے اور رزق بھی مرد کو اپنی قسمت سے ملتا ہے لیکن بیوی بھی اپنے نصیب کا رزق لاتی ہے۔ جیسا کہ حدیث پاک میں ہے "عن عائشة قالت قال النبی صلی اللہ علیہ و سلم تزوجوا النساء فإنهن يأتين بالمال" ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورتوں سے نکاح کرو کہ وہ مال ساتھ لاتی ہیں۔

(کنز العمال، کتاب النکاح، الترغیب فیہ، جلد 16، صفحہ 693، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی
10 صفر المظفر 1445ھ / 28 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

83

بدعت کی آسان تعریف

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ بدعت کی آسان تعریف کیا ہو گی؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بدعت دو طرح کی ہے ایک وہ جو اسلامی تعلیمات کے موافق ہو جیسے قل، چالیسواں، میلاد وغیرہ کہ اس میں اللہ عزوجل اور اس کے رسول کا ذکر ہوتا ہے۔ اسے بدعت حسنہ کہتے ہیں۔ ایک بدعت وہ ہے جو قرآن و سنت کی تعلیمات کے خلاف ہے جیسے ننگے سر نماز پڑھنا، کھڑے ہو کر اقامت سننا، میوزک والی نعت وغیرہ۔ اسے بدعت سیئہ کہتے ہیں۔ جیسا کہ علامہ بدرُ الدِّین عینی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 855ھ) فرماتے ہیں: ”ثم البدعۃ علی نوعین: ان کانت مما تندرج تحت مستحسن فی الشرع فھی حسنۃ وان کانت مما تندرج تحت مستقبح فی الشرع فھی مستقبحۃ“ ترجمہ: بدعت کی دو قسمیں ہیں: (1) اگر وہ شریعت میں کسی اچھے کام کے تحت ہو تو بدعتِ حسنہ ہو گی۔ (2) اگر شریعت میں کسی قبیح امر (بُرے کام) کے تحت ہو تو بدعتِ قبیحہ یعنی سیئہ ہو گی۔

(عمدۃ القاری، ج8، ص245، تحت الحدیث:2010)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 ربیع الاول 1445ھ / 02 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

چھوٹے بچے بیماری میں مبتلا کیوں ہوتے ہیں

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک بیمار بچہ جو ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتے ہی ایسے مرض میں مبتلا ہو جاتا جو مسلسل تڑپتا رہتا ہے بالآخر ایک مہینہ بعد مر جاتا ہے تو یہ بچہ کیوں سخت تکلیف سے گزرا کیوں اس معصوم کو عذاب ملا جبکہ وہ تو گناہگار بھی نہیں ہوتا پھر کیوں؟

User id: Yazeed khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہر بیماری گناہوں کی وجہ سے نہیں بلکہ اللہ کی رضا و مشیت سے بھی ہوتی ہے اور یہ آزمائش تھی اس کے والدین کے لیے اور اتنا چھوٹا بچہ والدین کے لیے بخشش کا سامان بنتا ہے جیسا کہ رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے تین بچّے بالغ ہونے سے پہلے انتقال کر گئے وہ اس کے لئے جہنّم کی راہ میں مضبوط ترین رُکاوٹ ہوں گے۔ حضرت سیّدُنا ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے دو بچّے آگے پہنچ (یعنی وفات پا) چکے ہیں۔ فرمایا: اور دو بچّے بھی (رُکاوٹ ہوں گے)۔ حضرت اُبَی بن کَعْب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اپنا ایک بچّہ آگے بھیج چکا ہوں۔ فرمایا: اور ایک بچّہ بھی۔

(ابنِ ماجہ، 2 / 272، حدیث: 1606)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 ربیع الاول 1445ھ / 02 اکتوبر 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

حضور ﷺ کا خواب میں دیدار کیسے کریں

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ حضور ﷺ کا خواب میں دیدار کیسے کریں کوئی وظیفہ بتادیں؟

User id: Muhammad Junaid

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضرت سَیِّدُنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی رَحمت، شفیعِ اُمّت ﷺ کا فرمانِ عظمت نشان ہے : ''جو مومن جُمعہ کی رات دو رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد 25 مرتبہ ''قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ'' پڑھے، پھر یہ دُرُودِپاک ''صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ'' ہزار مرتبہ پڑھے تو آنے والے جمعہ سے پہلے خَواب میں میری زِیارت کرے گا اور جس نے میری زِیارت کی اللہ عزوجل اس کے گُناہ مُعاف فرمادے گا۔''

(القول البدیع، الباب الثالث فی الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ، ص ۳۸۳)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

19 ربیع الاول 1445ھ / 06 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

حضور ﷺ کی اولاد کی تعداد اور ان کے نام

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ حضورِ اکرم ﷺ کی کتنی اولاد تھی اور ان کے نام کیا تھے ؟

User id: Fahad Khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سرکار ﷺ کی چار شہزادیاں اور تین شہزادے تھے

بیٹیوں کے نام: سیدہ ام کلثوم، سیدہ زینب، سیدہ رقیہ، سیدہ فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنھن

بیٹوں کے نام: سیدنا قاسم جن کی وجہ سے حضور ﷺ کی ابو القاسم کنیت ہے سیدنا عبداللہ اور سیدنا ابراہیم رضوان اللہ اجمعین

(زرقانی علی المواھب، 4 / 316)

(زرقانی علی المواھب، 4 / 333 تا 337، مدارج النبوۃ 2 / 461 ملتقطاً)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

19 ربیع الاول 1445ھ / 06 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

87

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

زبان کی لکنت ختم کرنے کا وظیفہ

سوال: گزارش ہے کہ زبان کی لکنت ختم کرنے کا وظیفہ ارشاد فرما دیں۔

User id:
Muhammad Junaid

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

منہ میں پاک کنکری رکھ کر مندرجہ ذیل آیتیں اکیس مرتبہ فجر کے بعد پڑھیں ان شاءاللہ عزوجل لکنت ختم ہو جائے گا رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ(25)وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ(26)وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ(27)یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ(28)

(سورہ طہٰ' آیت 25 سے 28)

(جنتی زیور' صفحہ 606)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

22 ربیع الاول 1445ھ / 09 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN--FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

88

سچی توبہ کا طریقہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ سچی توبہ کا طریقہ کار کیا ہے اور سچی توبہ کر کے اس پر قائم کیسے رہا جائے؟

User id: نومی جلالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سچی توبہ کا طریقہ یہ ہے کہ توبہ کے ارکان پورے کیے جائیں اور دوبارہ اس گناہ کے قریب نہ جایا جائے۔توبہ کے ارکان یہ ہیں:(1)اعترافِ جرم (گناہ کا اللہ کی بارگاہ میں اعتراف کرنا)۔(2)شرمندگی۔ (3)عزمِ ترک (یعنی وہ گناہ ہمیشہ کے لیے چھوڑ دینے کا پکا ارادہ ہو)اور (4)اگر گناہ قابلِ تلافی ہو تو اس کی تلافی (یعنی نقصان کا بدلہ) بھی لازم ہے۔مثلاً بے نمازی کیلئے پچھلی نمازوں کی قضا بھی لازم ہے،روزے رہتے ہوں تو ان کی قضا بھی لازم ہے۔ حقوق العباد تلف کیے ہوں تو ان کو بھی ادا کرنا ہوگا یا جن کا حق تھا ان سے معاف کروائے۔کسی کے ذمے سے دوسرے کا حق اس وقت تک معاف نہیں ہوتا جب تک صاحبِ حق معاف نہ کر دے۔اور توبہ پر استقامت پانے کا ایک بہترین طریقہ یہ بھی ہے کہ بندہ سونے سے قبل اپنے تمام گناہوں سے توبہ کر کے سوئے اور دو رکعت نماز صلاۃ التوبہ بھی ادا کر لے امید ہے کہ اس طرح توبہ پر استقامت پانے میں آسانی ہو گی۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 ربیع الاول 1445ھ / 30 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

عورت کو مارنے کے حوالے سے قرآنی آیت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ وہ کون سی قرآن کی آیت ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ عورت کو پہلے سمجھاؤ پھر ہلکا سا مارو؟

User icd: Raja Masood

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اپنی بیوی کو بلاوجہ مارنے کی اجازت نہیں اور ہلکا مارنے کی اجازت بھی اس صورت میں ہے نازک اعضاء پر نہ مارا جائے اور ایک دو ضربوں سے زائد نہ ہو جیسا کہ سورہ النساء آیت نمبر 34 میں ارشاد ہوا وَ الّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیًّا كَبِیْرًا ؛ اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور ان سے الگ سوؤ اور انہیں مارو پھر اگر وہ تمہارے حکم میں آجائیں تو ان پر زیادتی کی کوئی راہ نہ چاہو بے شک اللہ بلند بڑا ہے۔اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے سب سے پہلے نافرمان بیوی کو اپنی اطاعت کے فوائد اور نافرمانی کے نقصانات بتاؤ نیز قرآن وحدیث میں اس تعلق سے منقول فضائل اور وعیدیں بتا کر سمجھاؤ اگر اس کے بعد بھی نہ مانیں تو ان سے اپنے بستر الگ کرلو پھر بھی نہ مانیں تو مناسب انداز میں انہیں مارو۔اس مار سے مراد ہے کہ ہاتھ یا مسواک جیسی چیز سے چہرے اور نازک اعضاء کے علاوہ دیگر بدن پر ایک دو ضربیں لگادے۔ وہ مار مراد نہیں جو ہمارے ہاں جاہلوں میں رائج ہے کہ چہرے اور سارے بدن پر مارتے ہیں، تھپڑوں، گھونسوں اور لاتوں سے پیٹتے ہیں، ڈنڈا یا جو کچھ ہاتھ میں آئے اس سے مارتے اور لہولہان کردیتے ہیں یہ سب حرام و ناجائز گناہِ کبیرہ اور پرلے درجے کی جہالت اور کمینگی ہے۔

(قرآن کریم 'سورہ النساء' آیت نمبر 34)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 ذوالحجہ شریف 1443ھ / 12 جولائی 2023ء

غیر مسلم سے علاج کروانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ غیر مسلم عیسائی\سکھ حکیم یا ڈاکٹر سے علاج کرانا کیسا ہے؟

User id : Ahtisham ulhaq janjua

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غیر مسلم سے علاج کروانا جائز ہے لیکن بہتر ہے کسی مسلمان ڈاکٹر سے علاج کروایا جائے بحر الرائق میں ہے " فیہ اشارۃ الی ان المریض یجوز لہ ان یستطب بالکافر فیما عدا ابطال العبادۃ" اھ۔

(بحر الرائق جلد دوم صفحہ ۴۹۳، کتاب الصوم / فصل فی العوارض، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 صفر المظفر 1445ھ / 31 اگست 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سوال: قتل کی کتنی اقسام ہیں مع تعریفات بیان فرمادیں؟

User id: Ahmad Raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قتل ناحق کی پانچ صورتیں ہیں۔

(1) **قتل عمد:** کسی دھاردار آلے سے قتل کرنا قتل عمد کہلاتا ہے مثلاً چھری، خنجر، تیر، نیزہ وغیرہ سے کسی کو قصداً قتل کرنا۔

(2) **قتل شبہ عمد:** کسی کو قصداً قتل کرے مگر اسلحہ یا جو چیزیں اسلحہ کے قائم کام ہیں ان سے قتل نہ کرے مثلاً لاٹھی سے مار ڈالے۔

(3) **قتل خطا:** ایسا قتل جو خطا سرزد ہو جائے خطا چاہے فعل میں ہو یا گمان میں جیسے شکار کو گولی ماری اور کسی انسان کو جا لگی یا مرتد سمجھ کر قتل کیا لیکن وہ مسلمان تھا۔

(4) **قائم مقام خطا:** ایسا قتل جس میں قاتل کے فعل اختیاری کو دخل نہ ہو جیسے کوئی شخص سوتے میں کسی پر گر پڑا اور وہ مر گیا یا چھت سے کسی انسان پر گرا اور وہ مر گیا۔

(5) **قتل بالسبب:** ایسا قتل جس کا سبب قاتل کا فعل ہو مثلاً کسی شخص نے دوسرے کی ملک میں کنواں کھودا یا پتھر رکھ دیا یا راستے میں لکڑی رکھ دی اور کوئی شخص کنویں میں گر کر یا پتھر اور لکڑی سے ٹھوکر کھا کر مر گیا۔

(بہار شریعت حصہ 17 صفحہ 755 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 ربیع الاول 1445ھ / 02 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
92
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کھانا کھاتے وقت باتیں کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا کھانا کھاتے وقت باتیں کرنا بہت گناہ ہے؟ کیا اس سے کھانے کی بے ادبی ہوتی ہے؟ ہمارے گھر میں بڑے ایسا کہتے ہیں کہ کھانے کے درمیان بات چیت نا کی جائے یہ گناہ اور کھانے کی بے ادبی ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کھانا کھاتے ہوئے باتیں کرنا جائز ہے فضول باتیں تو ہر حال میں ممنوع ہیں اور اچھا سمجھ کر چپ رہے تو یہ مکروہ ہے کہ مجوسیوں کا طریقہ ہے جیسا کہ مسلم شریف میں ہے حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُوعَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَهْلَهُ الْأُدُمَ فَقَالُوا مَا عِنْدَنَا إِلَّا خَلٌّ فَدَعَا بِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ بِهِ وَيَقُولُ نِعْمَ الْأُدُمُ الْخَلُّ نِعْمَ الْأُدُمُ الْخَلُّ ابو بشر نے ابوسفیان (طلحہ بن نافع) سے، انھوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے گھر والوں سے سالن کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے کہا: ہمارے پاس تو صرف سرکہ ہے آپ نے سرکہ منگوایا اور اسی کے ساتھ روٹی کھانا شروع کردی۔ آپ ﷺ فرمارہے تھے: "سرکہ عمدہ سالن ہے، سرکہ عمدہ سالن ہے۔"

(مسلم شریف کتاب: مشروبات کا بیان' حدیث نمبر5352)

اور در مختار میں ہے "ویکرہ السکوت حالۃ الأکل؛ لأنہ تشبہ بالمجوس، ویتکلم بالمعروف کھانا کھاتے ہوئے چپ رہنا مکروہ اس لیے کہ یہ مجوسیوں کے مشابہ ہے اور باتیں اچھی کی جائیں۔

(الدر المختار وحاشیۃ ابن عابدین (رد المحتار) (6 / 340)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

22 ربیع الاول 1445ھ / 09 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر کے کندھوں پر سواری کی

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا نبی پاک علیہ السلام نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے کندھوں پر سواری کی ہے؟

User id : Hafiz zahid

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو ہجرت کی رات اپنے کندھوں پر اٹھا کر غار ثور تک پہنچایا جیسا کہ امام بیہقی نے واقعہ ہجرت بیان کرتے ہوئے دلائل النبوہ میں رقم فرمایا ہے فمشی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیلتہ علی أطراف أصابعه حتى حفيت رجلاه، فلما رآه أبو بكر رضی اللہ عنه أنها قد حفيت حمله على كاهله، وجعل يشتد به حتى أتى به فم الغار، فأنزله، ثم قال: والذي بعثك بالحق لا تدخله حتى أدخله رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت پاؤں کی انگلیوں پر چلتے رہے یہاں تک کہ اپ کی ٹانگیں تھک گئیں اور جب ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آپ کو دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے کندھوں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بوجھ اٹھایا، اور غار کے دھانے پر آنے تک اٹھائے رکھا اور پھر نیچے اتارا۔

(دلائل النبوہ 'باب خروج النبي صلى الله عليه وسلم مع صاحبه أبي بكر الصديق رضي الله عنه إلى الغار وما ظهر في ذلك من الآثار. (2/476)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 صفر المظفر 1445ھ / 31 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

کیا یوسف علیہ السلام نے حضرت زلیخا سے شادی کی تھی؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا یوسف علیہ السلام نے حضرت زلیخا سے شادی کی تھی؟

User id: Free courses

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضرت زلیخا کا نکاح حضرت یوسف علیہ السلام سے ہوا تھا اور آپ کے دو بچے بھی پیدا ہوئے جیسا کہ "تفسیر ابن کثیر" میں ہے وَقِيلَ: إِنَّهُ لَمَّا مَاتَ زَوْجُهُ امْرَأَتُهُ زَلِيخَا فَوَجَدَهَا عَذْرَاءَ؛ لِأَنَّ زَوْجَهَا كَانَ لَا يَأْتِي النِّسَاءَ فَوَلَدَتْ لِيُوسُفَ علیہ السلام رَجُلَيْنِ، وَهُمَا أَفْرَاثِيمُ، وَمَنْشَا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ جب اسکا شوہر فوت ہوا تو بادشاہ نے حضرت یوسف کی شادی (عزیز مصر) کی بیوی زلیخا سے کروا دی اور یوسف علیہ السلام نے انکو کنوارا پایا کیونکہ انکا شوہر عورتوں کی طرف نہیں آتا تھا پس (زلیخا نے) حضرت یوسف علیہ السلام کے دو بچوں کو جنم دیا اور وہ دونوں افراثیم یا افرائیم اور منشا ہیں۔

(ابن کثیر، البدایۃ والنھایۃ، 1: 210، بیروت: مکتبۃ المعارف)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

17 صفر المظفر 1445ھ / 04 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

لمبی داڑھی کی سیٹنگ کروانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا لمبی داڑھی کی سیٹنگ کروانا ثابت ہے؟

User id: M abubakr Afzal noori

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

داڑھی ایک مٹھی رکھنا واجب اور اس سے زائد بال کاٹنا صحابی رسول حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ثابت ہے جیسا کہ بخاری شریف میں ہے حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ، وَفِّرُوا اللِّحَى وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا حَجَّ أَوِ اعْتَمَرَ قَبَضَ عَلَى لِحْيَتِهِ فَمَا فَضَلَ أَخَذَهُ. نبی کریم ﷺ نے فرمایا "تم مشرکین کے خلاف کرو، داڑھی چھوڑ دو اور مونچھیں کترواؤ۔" عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی (ہاتھ سے) پکڑ لیتے اور (مٹھی) سے جو بال زیادہ ہوتے انہیں کتروا دیتے۔

(بخاری شریف 'کتاب' لباس کے بیان میں' حدیث نمبر' 5892)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 محرم الحرام 1445ھ / 03 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

مستند ادارے سے فتوی لینے کی شرعی حیثیت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی مستند ادارے سے فتوی حاصل کرنے کی کیا شرعی حیثیت ہے؟ اور یہ فتوی کل قیامت کے دن کیا کام آئے گا؟

User id: Laadla Malik

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کسی مستند سنی ادارے سے فتوی لینا جائز ہے اس لیے کہ علماء سے پوچھنے کا اللہ کریم نے ہی حکم دیا ہے اور اس پر عمل کر کے یقنا دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے جیسا کہ اللہ کریم قرآن حکیم میں ارشاد فرماتا ہے فَسْــٴَـلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ اے لوگو! اگر تم نہیں جانتے تو علم والوں سے پوچھو۔ اور اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ہی روایت ہے، نبی اکرم ص صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا "عالم کے لئے مناسب نہیں کہ وہ اپنے علم پر خاموش رہے اور جاہل کے لئے مناسب نہیں کہ وہ اپنی جہالت پر خاموش رہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا "فَسْــٴَـلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ" "یعنی اے لوگو! اگر تم نہیں جانتے تو علم والوں سے پوچھو۔ (لہذا مومن کو دیکھ لینا چاہیے کہ اس کا عمل ہدایت کے مطابق ہے یا اس کے خلاف ہے۔

(در منثور، النحل، تحت الآیۃ: ۴۳، ۵/ ۱۳۳)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 ربیع الاول 1445ھ / 08 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

مفتی اختر رضا خان قادری کون تھے؟

سوال: مفتی اختر رضا خان قادری کون تھے؟

User id : Abdul Mustfa Attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مفتی اختر رضا خان عظیم مفتی اسلام 'خانوادہ اعلی حضرت احمد رضا خان بریلوی علیہ رحمہ کے چشم وچراغ اور تاج الشریعہ کے لقب سے ملقب تھے۔ آپ علیہ الرحمۃ اردو کے ساتھ ساتھ عربی میں بھی مہارت رکھتے تھے۔اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن تک آپ کا شجرۂ نسب یوں ہے : محمد اختر رضا بن محمد ابراہیم رضا بن محمد حامد رضا بن امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالی علیھم اجمعین۔ آپ کو بچپن ہی میں حضور مفتی اعظم ہند علامہ مصطفی رضا خان علیہ رحمۃ الحنان نے شرف بیعت عطا فرما دیا اور انیس (19) سال کی چھوٹی عمر میں تمام سلاسل کی خلافت واجازت سے بھی نواز دیا حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ نے تحریری میدان میں بھی خوب حصہ لیا اور مختلف علوم وفنون پر عربی و اردو زبان میں 65 سے زائد کتب و رسائل تحریر فرمائے، جن میں سے چند کے نام یہ ہیں: ہجرت رسول، آثار قیامت، الحق المبین (عربی و اردو)، سفینہ بخشش (نعتیہ دیوان) فتاوی تاج الشریعہ، الصحابۃ نجوم الاھتداء، الفردہ شرح القصیدۃ البردہ وغیرہ۔ آپ علیہ الرحمہ کا وصال پرملال 6 ذوالقعدۃ الحرام 1439ھ بمطابق 20 جولائی 2018ء بروز جمعۃ المبارک مغرب کے وقت ہوا۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 محرم الحرام 1445ھ / 03 اگست 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

میلاد کی خوشی میں گھر پر چراغاں کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ میلاد شریف کے مہینے میں گھروں پر جو لائٹیں لگاتے ہیں کیا وہ ساری رات چلا سکتے ہیں گناہ تو نہیں؟

User id: Syed Akram attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گھروں مسجدوں پر سجاوٹ یہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خوشی میں کی جاتی ہے جو کہ بلکل جائز و مستحسن عمل ہے اور ساری رات جلانا ہر گز اسراف میں داخل نہیں کہ اس پر عرف ہے اور بھلائی کے کاموں میں کوئی اسراف نہیں ہوتا اور فجر کے وقت بند کر دی جائیں ورنہ اسراف ہو گا لیکن یہ خیال رہے بجلی چوری کی نہ ہو جیسا کہ "تفسیر کشاف اور تفسیر مدارک التنزیل" میں ہے:" لا خیر فی الاسراف، لا اسراف فی الخیر" ترجمہ: اسراف میں کوئی بھلائی نہیں اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کرنے میں کوئی اسراف نہیں۔

(ملخصاً، تفسیر کشاف، سورۃ الفرقان، تحت الآیۃ 67، ج3، ص293، دار الکتاب الاعرابی، بیروت)

اور امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "علماء فرماتے ہیں:" لَا خَیْرَ فِی الْاِسْرَافِ وَلَا اِسْرَافَ فِی الْخَیْرِ "یعنی اسراف میں کوئی بھلائی نہیں اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کرنے میں کوئی اسراف نہیں۔ جس شے سے تعظیم ذکر مقصود ہو ہر گز ممنوع نہیں ہو سکتی۔ امام غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی نے احیاءُ العلوم شریف میں سید ابو علی رودباری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے نقل کیا کہ ایک بندہ صالح نے مجلس ذکر شریف ترتیب دی اور اس میں ایک ہزار شمعیں روشن کیں ایک شخص ظاہر بین پہنچے اور یہ کیفیت دیکھ کر واپس جانے لگے۔ بانیِ مجلس نے ہاتھ پکڑا اور اندر لے جا کر فرمایا کہ جو شمع مَیں نے غیر خدا کے لئے روشن کی ہو وہ بجھا دیجئے کوششیں کی جاتی تھیں اور کوئی شمع ٹھنڈی نہ ہوتی۔"

(احیاء علوم الدین، الباب الاول، ج2، ص20، دار المعرفۃ، بیروت)(ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص174، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

05 ربیع الاول 1445ھ / 22 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

یعفور نام رکھنا کیسا ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ یعفور نام رکھنا کیسا ہے اور اس کا مطلب بھی بتادیں ؟

User id: Muhammad bilal jalali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یعفور نام رکھنا جائز ہے اور یعفور کا لغت میں مطلب ٹمیالہ رنگ کا ہرن ہے اور یعفور کریم آقا علیہ السلام کا دراز گوش تھا جس پر صرف آقا ﷺ نے سواری فرمائی جو آپ ﷺ کو خیبر میں ملا۔

لغت المعانی میں ہے یَعْفُور [عام] [اسم] ٹمیالے (بھورے) رنگ کا ہرن (2) گاؤخر کا بچہ (3) رات کا حصہ اور "شفا شریف" میں ہے یعفور نامی دراز گوش آپ ﷺ کو خیبر میں ملا تھا۔ اس نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یارسول اللہ! میرا نام یزید بن شہاب ہے اور میرے باپ داداؤں میں ساٹھ ایسے گدھے گزرے ہیں جن پر نبیوں نے سواری فرمائی ہے۔ آپ بھی اللہ کے نبی ہیں لہٰذا میری تمنّا ہے کہ آپ کے بعد دوسرا کوئی میری پُشت پر نہ بیٹھے۔ یعفور کی یہ تمنا اس طرح پوری ہوئی کہ وفاتِ اقدس کے بعد یعفور شدّتِ غم سے نڈھال ہو کر ایک کنوئیں میں گر پڑا اور فوراً ہی موت سے ہمکنار ہو گیا۔

(الشفا، 1 / 314 تفسیر روح البیان، پ14، النحل، تحت الاٰیۃ: 5،8 / 11، زرقانی علی المواھب 5 / 108)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

06 محرم الحرام 1445ھ / 25 جولائی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

100

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بلی تالاب میں گر جائے تو پانی کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر بلی تالاب میں گر جائے اور اسے زندہ سلامت نکال لیا جائے تو تالاب کا پانی صاف ہے یا تالاب کے پانی کو نکالنا ہو گا؟

User id: Ali Muhammad lohani

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بلی کے تالاب میں گرنے اور زندہ نکل آنے سے وہ پانی دہ در دہ ہو یا نہ ہو پانی ناپاک نہ ہو گا اور نہ ہی پانی نکالنا واجب ہو گا جیسا کہ "الفتاوی التاتارخانیہ" میں ہے "فأرۃ وقعت فی البئر أو عصفورۃ أو دجاجۃ أو شاۃ أو سنور وأخرجت منہ حیۃ لاینتجس الماء ولا یجب نزح شیء منہ" اگر چوہا یا چڑیا یا مرغی یا بکری یا بلا کوئیں میں گریں اور اس سے زندہ نکل آئیں تو پانی ناپاک نہیں ہو گا اور نہ ہی اس سے پانی نکالنا واجب ہو گا۔

(الفتاوی التاتارخانیہ، کتاب الطھارۃ، فصل في المیاہ، جلد1، صفحہ 313-314، مطبوعہ: مکتبہ زکریا)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

22 ربیع الاول 1445ھ / 09 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414